www.fr

بانگِ درا

(حصہ اول ـــــ 1905 تک)

مصنف

www.freepdfpost.blogspot.com

www.freepdfpost.blogspot.com

فہرست

حصہ اول ــــــ 1905 تک
ہمالہ 11
گل رنگیں 15
عہد طفلی 17
مرزا غالب 18
ابر کوہسار 20
ایک مکڑا اور مکھی 22
ایک پہاڑ اور گلہری 25
ایک گائے اور بکری 27
بچے کی دعا 31
ہمدردی 32
ماں کا خواب 34
پرندے کی فریاد 36
خفتگان خاک سے استفسار 38
شمع و پروانہ 42
عقل و دل 43
صدائے درد 45
آفتاب 46
شمع 48
ایک آرزو 52
آفتاب صبح 55
درد عشق 58
گل پژمردہ 60
سیدکی لوح تربت 61
ماہ نو 63
انسان اور بزم قد رت 64
پیا م صبح 67
عشق اور موت 68
ز ہد اور رندی 71
شاعر 74
دل 74
مو ج دریا 76
رخصت اے بزم جہاں 77
طفل شیر خوار 80
تصویر درد 82
نا لۂ فراق 90
چاند 91
بلال 94

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سر گزشت آدم 96
ترانۂ ہندی 98
جگنو 100
صبح کا ستارہ 102
ہندوستانی بچوں کا قومی گیت 104
لاہور و کراچی 106
نیا شوالا 106
داغ 108
ابر 110
ایک پرندہ اور جگنو 111
بچّہ اور شمع 113
کنارِ راوی 115
التجائے مسافر 117
غز لیات 120

حصہ اول ــــــ 1905 تک 11

ہمالہ

علاّمہ محمّد اقبال

اے ہمالہ! اے فصیل کشور ہندوستاں
چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں
تجھ میں کچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں
تو جواں ہے گردش شام و سحر کے درمیاں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ایک جلوہ تھا کلیم طور سینا کے لیے

تو تجلی ہے سراپا چشم بینا کے لیے

امتحان دیدۂ ظاہر میں کوہستاں ہے تو

پاسباں اپنا ہے تو ، دیوار ہندستاں ہے تو

مطلع اول فلک جس کا ہو وہ دیواں ہے تو

سوئے خلوت گاہِ دل دامن کش انساں ہے تو

برف نے باندھی ہے دستار فضیلت تیرے سر

خندہ زن ہے جو کلاہِ مہر عالم تاب پر

تیری عمر رفتہ کی اک آن ہے عہد کہن

وادیوں میں ہیں تری کالی گھٹائیں خیمہ زن

چوٹیاں تیری ثریا سے ہیں سرگرم سخن

تو زمیں پر اور پہنائے فلک تیرا وطن

چشمۂ دامن ترا آئینۂ سیال ہے

دامن موج ہوا جس کے لیے رومال ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے

تازیانہ دے دیا برق سر کہسار نے

اے ہمالہ کوئی بازی گاہ ہے تو بھی ، جسے

دست قدرت نے بنایا ہے عناصر کے لیے

ہائے کیا فرط طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر

فیل بے زنجیر کی صورت اڑا جاتا ہے ابر

جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی

جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی

یوں زبان برگ سے گویا ہے اس کی خامشی

دست گلچیں کی جھٹک میں نے نہیں دیکھی کبھی

کہہ رہی ہے میری خاموشی ہی افسانہ مرا

کنج خلوت خانۂ قدرت ہے کاشانہ مرا

آتی ہے ندی فراز کوہ سے گاتی ہوئی

کوثر و تسنیم کی موجوں کی شرماتی ہوئی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آئنہ سا شاہد قدرت کو دکھلاتی ہوئی
سنگ رہ سے گاہ بچتی ، گاہ ٹکراتی ہوئی

چھیڑتی جا اس عراق دل نشیں کے ساز کو
اے مسافر دل سمجھتا ہے تری آواز کو

لیلی شب کھولتی ہے آ کے جب زلف رسا
دامن دل کھینچتی ہے آبشاروں کی صدا

وہ خموشی شام کی جس پر تکلم ہو فدا
وہ درختوں پر تفکر کا سماں چھایا ہوا

کانپتا پھرتا ہے کیا رنگ شفق کہسار پر
خوشنما لگتا ہے یہ غازہ ترے رخسار پر

اے ہمالہ! داستاں اس وقت کی کوئی سنا
مسکن آبائے انساں جب بنا دامن ترا

داغ جس پر غازۂ رنگ تکلف کا نہ تھا
کچھ بتا اس سیدھی سادی زندگی کا ماجرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

بانگِ درا

گل رنگیں

علاّمہ محمّد اقبال

تو شناسائے خراش عقدۂ مشکل نہیں

اے گل رنگیں ترے پہلو میں شاید دل نہیں

زیب محفل ہے ، شریک شورش محفل نہیں

یہ فراغت بزم ہستی میں مجھے حاصل نہیں

اس چمن میں مَیں سراپا سوز و ساز آرزو

اور تیری زندگانی بے گداز آرزو

توڑ لینا شاخ سے تجھ کو مرا آئیں نہیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

یہ نظر غیر از نگاہ چشم صورت بیں نہیں

آہ! یہ دست جفا جو اے گل رنگیں نہیں

کس طرح تجھ کو یہ سمجھاؤں کہ میں گلچیں نہیں

کام مجھ کو دیدۂ حکمت کے الجھیڑوں سے کیا

دیدۂ بلبل سے میں کرتا ہوں نظارہ ترا

سو زبانوں پر بھی خاموشی تجھے منظور ہے

راز وہ کیا ہے ترے سینے میں جو مستور ہے

میری صورت تو بھی اک برگ ریاض طور ہے

میں چمن سے دور ہوں تو بھی چمن سے دور ہے

مطمئن ہے تو ، پریشاں مثل بو رہتا ہوں میں

زخمی شمشیر ذوق جستجو رہتا ہوں میں

یہ پریشانی مری سامان جمعیت نہ ہو

یہ جگر سوزی چراغ خانہ حکمت نہ ہو

ناتوانی ہی مری سرمایۂ قوت نہ ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

رشک جام جم مرا آئینۂ حیرت نہ ہو
یہ تلاش متصل شمع جہاں افروز ہے
توسن ادراک انساں کو خرام آموز ہے

عہد طفلی

علاّمہ محمّد اقبال

تھے دیار نو زمین و آسماں میرے لیے
وسعت آغوش مادر اک جہاں میرے لیے
تھی ہر اک جنبش نشان لطف جاں میرے لیے
حرف بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لیے
درد ، طفلی میں اگر کوئی رلاتا تھا مجھے
شورش زنجیر در میں لطف آتا تھا مجھے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

تکتے رہنا ہائے! وہ پہروں تلک سوئے قمر

وہ پھٹے بادل میں بے آواز پا اس کا سفر

پوچھنا رہ رہ کے اس کے کوہ و صحرا کی خبر

اور وہ حیرت دروغ مصلحت آمیز پر

آنکھ وقفِ دید تھی ، لب مائلِ گفتار تھا

دل نہ تھا میرا ، سراپا ذوقِ استفسار تھا

مرزا غالب

علامہ محمّد اقبال

فکر انساں پر تری ہستی سے یہ روشن ہوا

ہے پرِ مرغِ تخیل کی رسائی تا کجا

تھا سراپا روح تو ، بزمِ سخن پیکر ترا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

زیب محفل بھی رہا محفل سے پنہاں بھی رہا

دید تیری آنکھ کو اس حسن کی منظور ہے

بن کے سوز زندگی ہر شے میں جو مستور ہے

محفل ہستی تری بربط سے ہے سرمایہ دار

جس طرح ندی کے نغموں سے سکوت کوہسار

تیرے فردوس تخیل سے ہے قدرت کی بہار

تیری کشت فکر سے اگتے ہیں عالم سبزہ وار

زندگی مضمر ہے تیری شوخی تحریر میں

تاب گویائی سے جنبش ہے لب تصویر میں

نطق کو سو ناز ہیں تیرے لب اعجاز پر

محو حیرت ہے ثریا رفعت پرواز پر

شاہد مضموں تصدق ہے ترے انداز پر

خندہ زن ہے غنچۂ دلی گل شیراز پر

آہ! تو اجڑی ہوئی دلی میں آرامیدہ ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

گلشن ویمر میں تیرا ہم نوا خوابیدہ ہے

لطف گویائی میں تیری ہمسری ممکن نہیں

ہو تخیل کا نہ جب تک فکر کامل ہم نشیں

ہائے! اب کیا ہو گئی ہندوستاں کی سر زمیں

آہ! اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں

گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے

شمع یہ سودائی دل سوزیِ پروانہ ہے

اے جہان آباد ، اے گہوارۂ علم و ہنر

ہیں سراپا نالۂ خاموش تیرے بام و در

ذرے ذرے میں ترے خوابیدہ ہیں شمس و قمر

یوں تو پوشیدہ ہیں تیری خاک میں لاکھوں گہر

دفن تجھ میں کوئی فخر روزگار ایسا بھی ہے؟

تجھ میں پنہاں کوئی موتی آبدار ایسا بھی ہے؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ابر کوہسار

علامہ محمّد اقبال

ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا
ابر کہسار ہوں گل پاش ہے دامن میرا
کبھی صحرا ، کبھی گلزار ہے مسکن میرا
شہر و ویرانہ مرا ، بحر مرا ، بن میرا
کسی وادی میں جو منظور ہو سونا مجھ کو
سبزۂ کوہ ہے مخمل کا بچھونا مجھ کو
مجھ کو قدرت نے سکھایا ہے در افشاں ہونا
ناقۂ شاہد رحمت کا حدی خواں ہونا
غم زدائے دل افسردۂ دہقاں ہونا
رونق بزم جوانان گلستاں ہونا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

بن کے گیسو رخ ہستی پہ بکھر جاتا ہوں

شانۂ موجۂ صرصر سے سنور جاتا ہوں

دور سے دیدۂ امید کو ترساتا ہوں

کسی بستی سے جو خاموش گزر جاتا ہوں

سیر کرتا ہوا جس دم لب جو آتا ہوں

بالیاں نہر کو گرداب کی پہناتا ہوں

سبزۂ مزرع نوخیز کی امید ہوں میں

زادۂ بحر ہوں پروردۂ خورشید ہوں میں

چشمۂ کوہ کو دی شورش قلزم میں نے

اور پرندوں کو کیا محو ترنم میں نے

سر پہ سبزے کے کھڑے ہو کے کہا قم میں نے

غنچۂ گل کو دیا ذوق تبسم میں نے

فیض سے میرے نمونے ہیں شبستانوں کے

جھونپڑے دامن کہسار میں دہقانوں کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

بانگِ درا

ماخوذ - بچوں کے لیے

ایک مکڑا اور مکھی

علاّمہ محمّد اقبال

اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمھارا
لیکن مری کٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت
بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا
آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

حضرت! کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے

جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا ، پھر نہیں اترا

مکڑے نے کہا واہ! فریبی مجھے سمجھے

تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہو گا

منظور تمھاری مجھے خاطر تھی وگرنہ

کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا

اڑتی ہوئی آئی ہو خدا جانے کہاں سے

ٹھہرو جو مرے گھر میں تو ہے اس میں برا کیا!

اس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں

باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ کٹیا

لٹکے ہوئے دروازوں پہ باریک ہیں پردے

دیواروں کو آئینوں سے ہے میں نے سجایا

مہمانوں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہر شخص کو ساماں یہ میسر نہیں ہوتا

مکھی نے کہا خیر ، یہ سب ٹھیک ہے لیکن

میں آپ کے گھر آؤں ، یہ امید نہ رکھنا

ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے

سو جائے کوئی ان پہ تو پھر اٹھ نہیں سکتا

مکڑے نے کہا دل میں سنی بات جو اس کی

پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا

سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں

دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا

یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی !

اللہ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبا

ہوتی ہے اسے آپ کی صورت سے محبت

ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا

آنکھیں ہیں کہ ہیرے کی چمکتی ہوئی کنیاں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سر آپ کا اللہ نے کلغی سے سجایا

یہ حسن ، یہ پوشاک ، یہ خوبی ، یہ صفائی

پھر اس پہ قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا

مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی

بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا

انکار کی عادت کو سمجھتی ہوں برا میں

سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا

یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے

پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا

بھوکا تھا کئی روز سے اب ہاتھ جو آئی

آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا

بانگِ درا

(ماخوذ از ایمرسن)
(بچوں کے لیے)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ایک پہاڑ اور گلہری

علاّمہ محمّد اقبال

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے
ذرا سی چیز ہے ، اس پر غرور ، کیا کہنا
یہ عقل اور یہ سمجھ ، یہ شعور ، کیا کہنا!
خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے
جو بات مجھ میں ہے ، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں جانور غریب کہاں!
کہا یہ سن کے گلہری نے ، منہ سنبھال ذرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

یہ کچی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا

نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے

کوئی بڑا ، کوئی چھوٹا ، یہ اس کی حکمت ہے

بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے

مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں

نری بڑائی ہے ، خوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو

یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں

کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ایک گائے اور بکری

علاّمہ محمّد اقبال

اک چراگہ ہری بھری تھی کہیں

تھی سراپا بہار جس کی زمیں

کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں

ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں

تھے اناروں کے بے شمار درخت

اور پیپل کے سایہ دار درخت

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں

طائروں کی صدائیں آتی تھیں

کسی ندی کے پاس اک بکری

چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

جب ٹھہر کر ادھر ادھر دیکھا

پاس اک گائے کو کھڑے پا

یا

پہلے جھک کر اسے سلام کیا

پھر سلیقے سے یوں کلام کیا

کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں

گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں

کٹ رہی ہے بری بھلی اپنی

ہے مصیبت میں زندگی اپنی

جان پر آ بنی ہے ، کیا کہیے

اپنی قسمت بری ہے ، کیا کہیے

دیکھتی ہوں خدا کی شان کو میں

رو رہی ہوں بروں کی جان کو میں

زور چلتا نہیں غریبوں کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پیش آیا لکھا نصیبوں کا

آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے

اس سے پالا پڑے ، خدا نہ کرے

دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے

ہوں جو دبلی تو بیچ کھاتا ہے

ہتھکنڈوں سے غلام کرتا ہے

کن فریبوں سے رام کرتا ہے

اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں

دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں

بدلے نیکی کے یہ برائی ہے

میرے اللہ! تری دہائی ہے

سن کے بکری یہ ماجرا سارا

بولی ، ایسا گلہ نہیں اچھا

بات سچی ہے بے مزا لگتی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں کہوں گی مگر خدا لگتی

یہ چراگہ ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا

یہ ہری گھاس اور یہ سایا

ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں

یہ کہاں ، بے زباں غریب کہاں!

یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں

لطف سارے اسی کے دم سے ہیں

اس کے دم سے ہے اپنی آبادی

قید ہم کو بھلی ، کہ آزادی!

سو طرح کا بنوں میں ہے کھٹکا

واں کی گزران سے بچائے خدا

ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا

ہم کو زیبا نہیں گلا اس کا

قدر آرام کی اگر سمجھو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو

گائے سن کر یہ بات شرمائی

آدمی کے گلے سے پچھتائی

دل میں پرکھا بھلا برا اس نے

اور کچھ سوچ کر کہا اس نے

یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی

دل کو لگتی ہے بات بکری کی

بانگِ درا

(ماخوذ)بچوں کے لیے

بچے کی دعا

علاّمہ محمّد اقبال

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری

زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے

ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت

جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا

درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو

نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

بانگِ درا

(ماخوذ از ولیم کو پر)
بچوں کے لیے

ہمدردی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

علامہ محمّد اقبال

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا

بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا

کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی

اڑنے چگنے میں دن گزارا

پہنچوں کس طرح آشیاں تک

ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا

سن کر بلبل کی آہ و زاری

جگنو کوئی پاس ہی سے بولا

حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے

کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا

کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری

میں راہ میں روشنی کروں گا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل

چمکا کے مجھے دیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دوسرں کے

بانگِ درا

(ماخوذ بچوں کے لیے)

ماں کا خواب

علاّمہ محمّد اقبال

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب

بڑھا اور جس سے مرا اضطراب

یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں

اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں

لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال

جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی

تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی

زمرد سی پوشاک پہنے ہوئے

دیے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے

وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں

خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں

اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر

مجھے اس جماعت میں آیا نظر

وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا

دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا

کہا میں نے پہچان کر ، میری جاں!

مجھے چھوڑ کر آ گئے تم کہاں!

جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار

نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی

گئے چھوڑ ، اچھی وفا تم نے کی

جو بچے نے دیکھا مرا پیچ و تاب

دیا اس نے منہ پھیر کر یوں جواب

رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری

نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری

یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا

دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا

سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اِسے؟

ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے

بانگِ درا

(ماخوذ بچوں کے لیے)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پرندے کی فریاد

علاّمہ محمّد اقبال

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانا

وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا

آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی

اپنی خوشی سے آنا اپنی خوشی سے جانا

لگتی ہے چوٹ دل پر ، آتا ہے یاد جس دم

شبنم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا

وہ پیاری پیاری صورت ، وہ کامنی سی مورت

آباد جس کے دم سے تھا میرا آشیانا

آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں

ہوتی مری رہائی اے کاش میرے بس میں!

کیا بد نصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ساتھی تو ہیں وطن میں ، میں قید میں پڑا ہوں

آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں

میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں

اس قید کا الٰہی! دکھڑا کسے سناؤں

ڈر ہے یہیں قفس میں میں غم سے مر نہ جاؤں

جب سے چمن چھٹا ہے ، یہ حال ہو گیا ہے

دل غم کو کھا رہا ہے ، غم دل کو کھا رہا ہے

گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے

دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے

آزاد مجھ کو کر دے ، او قید کرنے والے!

میں بے زباں ہوں قیدی ، تو چھوڑ کر دعا لے

خفتگان خاک سے استفسار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

علاّمہ محمّد اقبال

مہر روشن چھپ گیا ، اٹھی نقاب روئے شد
ام

شانۂ ہستی پہ ہے بکھرا ہوا گیسوئے شد
ام

یہ سیہ پوشی کی تیاری کس کے غم میں ہ
ے

محفل قدرت مگر خورشید کے ماتم میں ہ
ے

کر رہا ہے آسماں جادو لب گفتار پ
ر

ساحر شب کی نظر ہے دیدۂ بیدار پ
ر

غوطہ زن دریائے خاموشی میں ہے موج ہ
وا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہاں ، مگر اک دور سے آتی ہے آواز د
را

دل کہ ہے بے تابئ الفت میں دنیا سے نفو
ر

کھنچ لایا ہے مجھے ہنگامۂ عالم سے د
ور

منظر حرماں نصیبی کا تماشائی ہوں می
ں

ہم نشین خفتگان کنج تنہائی ہوں می
ں

تھم ذرا بے تابی دل! بیٹھ جانے دے مجھ
ے

اور اس بستی پہ چار آ نسو گرانے دے مجھ
ے

اے مے غفلت کے سر مستو ، کہاں رہتے ہو
تم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کچھ کہو اس دیس کی آ خر ، جہاں رہتے ہو

تم

وہ بھی حیرت خانۂ امروز و فردا ہے کو

ئی؟

اور پیکار عناصر کا تماشا ہے کوئ

ی؟

آدمی واں بھی حصار غم میں ہے محصور کی

ا؟

اس ولایت میں بھی ہے انساں کا دل مجبور کی

ا؟

واں بھی جل مرتا ہے سوز شمع پر پروانہ کی

ا؟

اس چمن میں بھی گل و بلبل کا ہے افسانہ کی

ا؟

یاں تو اک مصرع میں پہلو سے نکل جاتا ہے

دل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

شعر کی گرمی سے کیا واں بھی پگل جاتا ہے د

ل؟

رشتہ و پیوند یاں کے جان کا آزار ہیں

اس گلستاں میں بھی کیا ایسے نکیلے خار ہیں؟

اس جہاں میں اک معیشت اور سو افتاد ہے

روح کیا اس دیس میں اس فکر سے آزاد ہے؟

کیا وہاں بجلی بھی ہے ، دہقاں بھی ہے ، خرمن بھی ہے؟

قافلے والے بھی ہیں ، اندیشۂ رہزن بھی ہے

؟

تنکے چنتے ہیں و ہاں بھی آشیاں کے واسطے؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

خشت و گل کی فکر ہوتی ہے مکاں کے واسط

ے؟

واں بھی انساں اپنی اصلیت سے بیگانے ہیں کیا

؟

امتیاز ملت و آئیں کے دیوانے ہیں کیا

؟

واں بھی کیا فریاد بلبل پر چمن روتا نہیں

؟

اس جہاں کی طرح واں بھی درد دل ہوتا نہیں

ں؟

باغ ہے فردوس یا اک منزل آرام ہ

ے؟

یا رخ بے پردۂ حسن ازل کا نام ہے

؟

کیا جہنم معصیت سوزی کی اک ترکیب ہ

ے؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آگ کے شعلوں میں پنہاں مقصد تادیب ہ

ے؟

کیا عوض رفتار کے اس دیس میں پرواز ہ

ے؟

موت کہتے ہیں جسے اہل زمیں ، کیا راز ہے

؟

اضطراب دل کا ساماں یاں کی ہست و بود ہ

ے

علم انساں اس ولایت میں بھی کیا محدود ہ

ے؟

دید سے تسکین پاتا ہے دل مہجور بھ

ی؟

"لن ترانی" کہہ رہے ہیں یا وہاں کے طور بھ

ی؟

جستجو میں ہے وہاں بھی روح کو آرام کیا

؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

واں بھی انساں ہے قتیلِ ذوقِ استفہام کیا؟

آہ! وہ کشور بھی تاریکی سے کیا معمور ہے؟

یا محبت کی تجلی سے سراپا نور ہے؟

تم بتا دو راز جو اس گنبدِ گرداں میں ہے

موت اک چبھتا ہوا کانٹا دلِ انساں میں ہے

بانگِ درا

شمع و پروانہ

علامہ محمد اقبال

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پروانہ تجھ سے کرتا ہے اے شمع پیار کیوں

یہ جان بے قرار ہے تجھ پر نثار کیوں

سیماب وار رکھتی ہے تیری ادا اسے

آداب عشق تو نے سکھائے ہیں کیا اسے؟

کرتا ہے یہ طواف تری جلوہ گاہ کا

پھونکا ہوا ہے کیا تری برق نگاہ کا؟

آزار موت میں اسے آرام جاں ہے کیا؟

شعلے میں تیرے زندگی جاوداں ہے کیا؟

غم خانۂ جہاں میں جو تیری ضیا نہ ہو

اس تفتہ دل کا نخل تمنا ہرا نہ ہو

گرنا ترے حضور میں اس کی نماز ہے

ننھے سے دل میں لذت سوز و گداز ہے

کچھ اس میں جوش عاشق حسن قدیم ہے

چھوٹا سا طور تو یہ ذرا سا کلیم ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پروانہ ، اور ذوق تماشائے روشنی

کیڑا ذرا سا ، اور تمنائے روشنی!

بانگِ درا

عقل و دل

علاّمہ محمّد اقبال

عقل نے ایک دن یہ دل سے کہا
بھولے بھٹکے کی رہنما ہوں میں
ہوں زمیں پر ، گزر فلک پہ مرا
دیکھ تو کس قدر رسا ہوں میں
کام دنیا میں رہبری ہے مرا
مثل خضر خجستہ پا ہوں میں
ہوں مفسر کتاب ہستی کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مظہر شان کبریا ہوں میں

بوند اک خون کی ہے تو لیکن

غیرت لعل بے بہا ہوں میں

دل نے سن کر کہا یہ سب سچ ہے

پر مجھے بھی تو دیکھ ، کیا ہوں میں

راز ہستی کو تو سمجھتی ہے

اور آنکھوں سے دیکھتا ہوں میں

ہے تجھے واسطہ مظاہر سے

اور باطن سے آشنا ہوں میں

علم تجھ سے تو معرفت مجھ سے

تو خدا جو ، خدا نما ہوں میں

علم کی انتہا ہے بے تابی

اس مرض کی مگر دوا ہوں میں

شمع تو محفل صداقت کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

حسن کی بزم کا دیا ہوں میں

تو زمان و مکاں سے رشتہ بپا

طائر سدرہ آشنا ہوں میں

کس بلندی پہ ہے مقام مرا

عرش رب جلیل کا ہوں میں!

صدائے درد

علاّمہ محمّد اقبال

جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے

ہاں ڈبو دے اے محیط آب گنگا تو مجھے

سرزمیں اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے

وصل کیسا ، یاں تو اک قرب فراق انگیز ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

بدلے یک رنگی کے یہ نا آشنائی ہے غضب

ایک ہی خرمن کے دانوں میں جدائی ہے غضب

جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں

اس چمن میں کوئی لطف نغمہ پیرائی نہیں

لذت قرب حقیقی پر مٹا جاتا ہوں میں

اختلاط موجہ و ساحل سے گھبراتا ہوں میں

دانۂ نم خرمن نما ہے شاعر معجز بیاں

ہو نہ خرمن ہی تو اس دانے کی ہستی پھر کہاں

حسن ہو کیا خود نما جب کوئی مائل ہی نہ ہو

شمع کو جلنے سے کیا مطلب جو محفل ہی نہ ہو

ذوق گویائی خموشی سے بدلتا کیوں نہیں

میرے آئینے سے یہ جوہر نکلتا کیوں نہیں

کب زباں کھولی ہماری لذت گفتار نے!

پھونک ڈالا جب چمن کو آتش پیکار نے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آفتاب

علاّمہ محمّد اقبال

اے آفتاب! روح و رواں جہاں ہے تو

شیرازہ بند دفتر کون و مکاں ہے تو

باعث ہے تو وجود و عدم کی نمود کا

ہے سبز تیرے دم سے چمن ہست و بود کا

قائم یہ عنصروں کا تماشا تجھی سے ہے

ہر شے میں زندگی کا تقاضا تجھی سے ہے

ہر شے کو تیری جلوہ گری سے ثبات ہے

تیرا یہ سوز و ساز سراپا حیات ہے

وہ آفتاب جس سے زمانے میں نور ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

دل ہے ، خرد ہے ، روح رواں ہے ، شعور ہے

اے آفتاب ، ہم کو ضیائے شعور دے

چشم خرد کو اپنی تجلی سے نور دے

ہے محفل وجود کا ساماں طراز تو

یزدان ساکنان نشیب و فراز تو

تیرا کمال ہستی ہر جاندار میں

تیری نمود سلسلۂ کوہسار میں

ہر چیز کی حیات کا پروردگار تو

زائیدگان نور کا ہے تاجدار تو

نے ابتدا کوئی نہ کوئی انتہا تری

آزاد قید اول و آخر ضیا تری

شمع

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

علاّمہ محمّد اقبال

بزم جہاں میں میں بھی ہوں اے شمع! دردمند

فریاد در گرہ صفت دانۂ سپند

دی عشق نے حرارت سوز دروں تجھے

اور گل فروش اشک شفق گوں کیا مجھے

ہو شمع بزم عیش کہ شمع مزار تو

ہر حال اشک غم سے رہی ہمکنار تو

یک بیں تری نظر صفت عاشقان راز

میری نگاہ مایۂ آشوب امتیاز

کعبے میں ، بت کدے میں ہے یکساں تری ضیا

میں امتیاز دیر و حرم میں پھنسا ہوا

ہے شان آہ کی ترے دود سیاہ میں

پوشیدہ کوئی دل ہے تری جلوہ گاہ میں؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

جلتی ہے تو کہ برق تجلی سے دور ہے

بے درد تیرے سوز کو سمجھے کہ نور ہے

تو جل رہی ہے اور تجھے کچھ خبر نہیں

بینا ہے اور سوز دروں پر نظر نہیں

میں جوش اضطراب سے سیماب وار بھی

آگاہ اضطراب دل بے قرار بھی

تھا یہ بھی کوئی ناز کسی بے نیاز کا

احساس دے دیا مجھے اپنے گداز کا

یہ آگہی مری مجھے رکھتی ہے بے قرار

خوابیدہ اس شرر میں ہیں آتش کدے ہزار

یہ امتیاز رفعت و پستی اسی سے ہے

گل میں مہک ، شراب میں مستی اسی سے ہے

بستان و بلبل و گل و بو ہے یہ آگہی

اصل کشاکش من و تو ہے یہ آگہی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

صبح ازل جو حسن ہوا دلستان عشق

آواز "کن" ہوئی تپش آموز جان عشق

یہ حکم تھا کہ گلشن "کن" کی بہار دیکھ

ایک آنکھ لے کے خواب پریشاں ہزار دیکھ

مجھ سے خبر نہ پوچھ حجاب وجود کی

شام فراق صبح تھی میری نمود کی

وہ دن گئے کہ قید سے میں آشنا نہ تھا

زیب درخت طور مرا آشیانہ تھا

قیدی ہوں اور قفس کو چمن جانتا ہوں میں

غربت کے غم کدے کو وطن جانتا ہوں میں

یاد وطن فسردگی بے سبب بنی

شوق نظر کبھی ، کبھی ذوق طلب بنی

اے شمع! انتہائے فریب خیال دیکھ

مسجود ساکنان فلک کا مآل دیکھ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مضموں فراق کا ہوں ، ثریا نشاں ہوں میں

آہنگ طبع ناظم کون و مکاں ہوں میں

باندھا مجھے جو اس نے تو چاہی مری نمود

تحریر کر دیا سر دیوان ہست و بود

گوہر کو مشت خاک میں رہنا پسند ہے

بندش اگرچہ سست ہے ، مضموں بلند ہے

چشم غلط نگر کا یہ سارا قصور ہے

عالم ظہور جلوۂ ذوق شعور ہے

یہ سلسلہ زمان و مکاں کا ، کمند ہے

طوق گلوئے حسن تماشا پسند ہے

منزل کا اشتیاق ہے ، گم کردہ راہ ہوں

اے شمع ! میں اسیر فریب نگاہ ہوں

صیاد آپ ، حلقۂ دام ستم بھی آپ

بام حرم بھی ، طائر بام حرم بھی آپ!

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں حسن ہوں کہ عشق سراپا گداز ہوں
کھلتا نہیں کہ ناز ہوں میں یا نیاز ہوں
ہاں ، آشنائے لب ہو نہ راز کہن کہیں
پھر چھڑ نہ جائے قصۂ دار و رسن کہیں

بانگِ درا

ایک آرزو

علاّمہ محمّد اقبال

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یا رب
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
شورش سے بھاگتا ہوں ، دل ڈھونڈتا ہے میرا
ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو
مرتا ہوں خامشی پر ، یہ آرزو ہے میری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو

آزاد فکر سے ہوں ، عزلت میں دن گزاروں

دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو

لذت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں

چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو

گل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا

ساغر ذرا سا گویا مجھ کو جہاں نما ہو

ہو ہاتھ کا سرھانا سبزے کا ہو بچھونا

شرمائے جس سے جلوت ، خلوت میں وہ ادا ہو

مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل

ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہو

صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں

ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو

ہو دل فریب ایسا کہسار کا نظارہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پانی بھی موج بن کر اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو

آغوش میں زمیں کی سویا ہوا ہو سبزہ

پھر پھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو

پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی

جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

مہندی لگائے سورج جب شام کی دلھن کو

سرخی لیے سنہری ہر پھول کی قبا ہو

راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دم

امید ان کی میرا ٹوٹا ہوا دیا ہو

بجلی چمک کے ان کو کٹیا مری دکھا دے

جب آسماں پہ ہر سو بادل گھرا ہوا ہو

پچھلے پہر کی کوئل ، وہ صبح کی مؤذن

میں اس کا ہم نوا ہوں ، وہ میری ہم نوا ہو

کانوں پہ ہو نہ میرے دیر و حرم کا احساں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

روزن ہی جھونپڑی کا مجھ کو سحر نما ہو

پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے

رونا مرا وضو ہو ، نالہ مری دعا ہو

اس خامشی میں جائیں اتنے بلند نالے

تاروں کے قافلے کو میری صدا درا ہو

ہر دردمند دل کو رونا مرا رلا دے

بے ہوش جو پڑے ہیں ، شاید انھیں جگا دے

آفتاب صبح

علامّہ محمّد اقبال

شورش میخانۂ انساں سے بالاتر ہے تو

زینت بزم فلک ہو جس سے وہ ساغر ہے تو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہو در گوش عروس صبح وہ گوہر ہے تو

جس پہ سیمائے افق ناز اں ہو وہ زیور ہے تو=

صفحۂ ایام سے داغ مداد شب مٹا

آسماں سے نقش باطل کی طرح کوکب مٹا

حسن تیرا جب ہوا بام فلک سے جلوہ گر

آنکھ سے اڑتا ہے یک دم خواب کی مے کا اثر

نور سے معمور ہو جاتا ہے دامان نظر

کھولتی ہے چشم ظاہر کو ضیا تیری مگر

ڈھونڈتی ہیں جس کو آنکھیں وہ تماشا چاہیے

چشم باطن جس سے کھل جائے وہ جلوا چاہیے

شوق آزادی کے دنیا میں نہ نکلے حوصلے

زندگی بھر قید زنجیر تعلق میں رہے

زیر و بالا ایک ہیں تیری نگاہوں کے لیے

آرزو ہے کچھ اسی چشم تماشا کی مجھے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آنکھ میری اور کے غم میں سرشک آباد ہو

امتیاز ملت و آئیں سے دل آزاد ہو

بستۂ رنگ خصوصیت نہ ہو میری زباں

نوع انساں قوم ہو میری ، وطن میرا جہاں

دیدۂ باطن پہ راز نظم قدرت ہو عیاں

ہو شناسائے فلک شمع تخیل کا دھواں

عقدۂ اضداد کی کاوش نہ تڑپائے مجھے

حسن عشق انگیز ہر شے میں نظر آئے مجھے

صدمہ آ جائے ہوا سے گل کی پتی کو اگر

اشک بن کر میری آنکھوں سے ٹپک جائے اثر

دل میں ہو سوز محبت کا وہ چھوٹا سا شرر

نور سے جس کے ملے راز حقیقت کی خبر

شاہد قدرت کا آئینہ ہو ، دل میرا نہ ہو

سر میں جز ہمدردی انساں کوئی سودا نہ ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

تو اگر زحمت کش ہنگامۂ عالم نہیں

یہ فضیلت کا نشاں اے نیر اعظم نہیں

اپنے حسن عالم آرا سے جو تو محرم نہیں

ہمسر یک ذرۂ خاک در آدم نہیں

نور مسجود ملک گرم تماشا ہی رہا

اور تو منت پذیر صبح فردا ہی رہا

آرزو نور حقیقت کی ہمارے دل میں ہے

لیلی ذوق طلب کا گھر اسی محمل میں ہے

کس قدر لذت کشود عقدۂ مشکل میں ہے

لطف صد حاصل ہماری سعی بے حاصل میں ہے

درد استفہام سے واقف ترا پہلو نہیں

جستجوئے راز قدرت کا شناسا تو نہیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

درد عشق

علاّمہ محمّد اقبال

اے درد عشق! ہے گہر آب دار تو
نامحرموں میں دیکھ نہ ہو آشکار تو

پنہاں تہ نقاب تری جلوہ گاہ ہے
ظاہر پرست محفل نو کی نگاہ ہے

آئی نئی ہوا چمن ہست و بود میں
اے درد عشق! اب نہیں لذت نمود میں

ہاں خود نمائیوں کی تجھے جستجو نہ ہو
منت پذیر نالۂ بلبل کا تو نہ ہو!

خالی شراب عشق سے لالے کا جام ہو
پانی کی بوند گریۂ شبنم کا نام ہو

پنہاں درون سینہ کہیں راز ہو ترا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اشک جگر گداز نہ غماز ہو ترا

گویا زبان شاعر رنگیں بیاں نہ ہو

آواز نے میں شکوۂ فرقت نہاں نہ ہو

یہ دور نکتہ چیں ہے ، کہیں چھپ کے بیٹھ رہ

جس دل میں تو مکیں ہے، وہیں چھپ کے بیٹھ رہ

غافل ہے تجھ سے حیرت علم آفریدہ دیکھ!

جویا نہیں تری نگہ نارسیدہ دیکھ

رہنے دے جستجو میں خیال بلند کو

حیرت میں چھوڑ دیدۂ حکمت پسند کو

جس کی بہار تو ہو یہ ایسا چمن نہیں

قابل تری نمود کے یہ انجمن نہیں

یہ انجمن ہے کشتۂ نظارۂ مجاز

مقصد تری نگاہ کا خلوت سرائے راز

ہر دل مے خیال کی مستی سے چور ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کچھ اور آجکل کے کلیموں کا طور ہے

گل پژمردہ

علاّمہ محمّد اقبال

کس زباں سے اے گل پژمردہ تجھ کو گل کہوں
کس طرح تجھ کو تمنائے دل بلبل کہوں

تھی کبھی موج صبا گہوارۂ جنباں ترا
نام تھا صحن گلستاں میں گل خنداں ترا

تیرے احساں کا نسیم صبح کو اقرار تھا
باغ تیرے دم سے گویا طبلۂ عطار تھا

تجھ پہ برساتا ہے شبنم دیدۂ گریاں مرا
ہے نہاں تیری اداسی میں دل ویراں مرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میری بربادی کی ہے چھوٹی سی اک تصویر تو

خوا ب میری زندگی تھی جس کی ہے تعبیر تو

ہمچو نے از نیستان خود حکایت می کنم

بشنو اے گل! از جدائی ہا شکایت می کنم

سیدکی لوح تربت

علاّمہ محمّد اقبال

اے کہ تیرا مرغ جاں تار نفس میں ہے اسیر

اے کہ تیری روح کا طائر قفس میں ہے اسیر

اس چمن کے نغمہ پیراؤں کی آزادی تو دیکھ

شہر جو اجڑا ہوا تھا اس کی آبادی تو دیکھ

فکر رہتی تھی مجھے جس کی وہ محفل ہے یہی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

صبر و استقلال کی کھیتی کا حاصل ہے یہی

سنگ تربت ہے مرا گرویدہ تقریر دیکھ

چشم باطن سے ذرا اس لوح کی تحریر دیکھ

مدعا تیرا اگر دنیا میں ہے تعلیم دیں

ترک دنیا قوم کو اپنی نہ سکھلانا کہیں

وا نہ کرنا فرقہ بندی کے لیے اپنی زباں

چھپ کے ہے بیٹھا ہوا ہنگامۂ محشر یہاں

وصل کے اسباب پیدا ہوں تری تحریر سے

دیکھ کوئی دل نہ دکھ جائے تری تقریر سے

محفل نو میں پرانی داستانوں کو نہ چھیڑ

رنگ پر جو اب نہ آئیں ان فسانوں کو نہ چھیڑ

تو اگر کوئی مدبر ہے تو سن میری صدا

ہے دلیری دست ارباب سیاست کا عصا

عرض مطلب سے جھجک جانا نہیں زیبا تجھے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

نیک ہے نیت اگر تیری تو کیا پروا تجھے

بندۂ مومن کا دل بیم و ریا سے پاک ہے

قوت فرماں روا کے سامنے بے باک ہے

ہو اگر ہاتھوں میں تیرے خامۂ معجز رقم

شیشۂ دل ہو اگر تیرا مثال جام جم

پاک رکھ اپنی زباں ، تلمیذ رحمانی ہے تو

ہو نہ جائے دیکھنا تیری صدا بے آبرو!

سونے والوں کو جگا دے شعر کے اعجاز سے

خرمن باطل جلا دے شعلۂ آواز سے

بانگِ درا

ماہ نو

ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقاب نیل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آب نیل

طشت گردوں میں ٹپکتا ہے شفق کا خون ناب

نشتر قدرت نے کیا کھولی ہے فصد آفتاب

چرخ نے بالی چرا لی ہے عروس شام کی

نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیم خام کی

قافلہ تیرا رواں بے منت بانگ درا

گوش انساں سن نہیں سکتا تری آواز پا

گھٹنے بڑھنے کا سماں آنکھوں کو دکھلاتا ہے تو

ہے وطن تیرا کدھر ، کس دیس کو جاتا ہے تو

ساتھ اے سیارۂ ثابت نما لے چل مجھے

خار حسرت کی خلش رکھتی ہے اب بے کل مجھے

نور کا طالب ہوں ، گھبراتا ہوں اس بستی میں میں

طفلک سیماب پا ہوں مکتب ہستی میں میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

انسان اور بزم قد رت

علاّمہ محمّد اقبال

صبح خورشید درخشاں کو جو دیکھا میں نے
بزم معمورۂ ہستی سے یہ پوچھا میں نے
پر تو مہر کے دم سے ہے اجالا تیرا
سیم سیال ہے پانی ترے دریاؤں کا
مہر نے نور کا زیور تجھے پہنایا ہے
تیری محفل کو اسی شمع نے چمکایا ہے
گل و گلزار ترے خلد کی تصویریں ہیں
یہ سبھی سورۂ "والشمس" کی تفسیریں ہیں
سرخ پوشاک ہے پھولوں کی ، درختوں کی ہری
تیری محفل میں کوئی سبز ، کوئی لال پری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہے ترے خیمۂ گردوں کی طلائی جھالر

بدلیاں لال سی آتی ہیں افق پر جو نظر

کیا بھلی لگتی ہے آنکھوں کو شفق کی لالی

مے گلرنگ خم شام میں تو نے ڈالی

رتبہ تیرا ہے بڑا ، شان بڑی ہے تیری

پردۂ نور میں مستور ہے ہر شے تیری

صبح اک گیت سراپا ہے تری سطوت کا

زیر خورشید نشاں تک بھی نہیں ظلمت کا

میں بھی آباد ہوں اس نور کی بستی میں مگر

جل گیا پھر مری تقدیر کا اختر کیونکر؟

نور سے دور ہوں ظلمت میں گرفتار ہوں میں

کیوں سیہ روز ، سیہ بخت ، سیہ کار ہوں میں؟

میں یہ کہتا تھا کہ آواز کہیں سے آئی

بام گردوں سے وہ یا صحن زمیں سے آئی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہے ترے نور سے وابستہ مری بود و نبود

باغباں ہے تری ہستی پے گلزار وجود

انجمن حسن کی ہے تو ، تری تصویر ہوں میں

عشق کا تو ہے صحیفہ ، تری تفسیر ہوں میں

میرے بگڑے ہوئے کاموں کو بنایا تو نے

بار جو مجھ سے نہ اٹھا وہ اٹھایا تو نے

نور خورشید کی محتاج ہے ہستی میری

اور بے منت خورشید چمک ہے تری

ہو نہ خورشید تو ویراں ہو گلستاں میرا

منزل عیش کی جا نام ہو زنداں میرا

آہ اے راز عیاں کے نہ سمجھنے والے!

حلقۂ دام تمنا میں الجھنے والے

ہائے غفلت کہ تری آنکھ ہے پابند مجاز

ناز زیبا تھا تجھے ، تو ہے مگر گرم نیاز

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

تو اگر اپنی حقیقت سے خبردار رہے

نہ سیہ روز رہے پھر نہ سیہ کار رہے

بانگِ درا

(ماخوذ از لانگ فیلو)

پیا م صبح

علاّمہ محمّد اقبال

اجالا جب ہوا رخصت جبین شب کی افشاں کا

نسیم زندگی پیغام لائی صبح خنداں کا

جگایا بلبل رنگیں نوا کو آشیانے میں

کنارے کھیت کے شانہ ہلایا اس نے دہقاں کا

طلسم ظلمت شب سورۂ والنور سے توڑا

اندھیرے میں اڑایا تاج زر شمع شبستاں کا

پڑھا خوابیدگاں دیر پر افسون بیداری

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

برہمن کو دیا پیغام خورشید درخشاں کا

ہوئی بام حرم پر آ کے یوں گویا مؤذن سے

نہیں کھٹکا ترے دل میں نمود مہر تاباں کا؟

پکاری اس طرح دیوار گلشن پر کھڑے ہو کر

چٹک او غنچۂ گل! تو مؤذن ہے گلستاں کا

دیا یہ حکم صحرا میں چلو اے قافلے والو!

چمکنے کو ہے جگنو بن کے ہر ذرہ بیاباں کا

سوئے گور غریباں جب گئی زندوں کی بستی سے

تو یوں بولی نظارا دیکھ کر شہر خموشاں کا

ابھی آرام سے لیٹے رہو ، میں پھر بھی آؤں گی

سلادوں گی جہاں کو خواب سے تم کو جگاؤں گی

بانگِ درا

(ماخو ذ از ٹینی سن)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

عشق اور موت

علاّمہ محمّد اقبال

سہانی نمود جہاں کی گھڑی تھی
تبسم فشاں زندگی کی کلی تھی
کہیں مہر کو تاج زر مل رہا تھا
عطا چاند کو چاندنی ہو رہی تھی
سیہ پیرہن شام کو دے رہے تھے
ستاروں کو تعلیم تابندگی تھی
کہیں شاخ ہستی کو لگتے تھے پتے
کہیں زندگی کی کلی پھوٹتی تھی
فرشتے سکھاتے تھے شبنم کو رونا
ہنسی گل کو پہلے پہل آ رہی تھی
عطا درد ہوتا تھا شاعر کے دل کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

خودی تشنۂ کام مے بے خودی تھی

اٹھی اول اول گھٹا کالی کالی

کوئی حور چوٹی کو کھولے کھڑی تھی

زمیں کو تھا دعویٰ کہ میں آسماں ہوں

مکاں کہہ رہا تھا کہ میں لا مکاں ہوں

غرض اس قدر یہ نظارہ تھا پیارا

کہ نظارگی ہو سراپا نظارا

ملک آزماتے تھے پرواز اپنی

جبینوں سے نور ازل آشکارا

فرشتہ تھا اک ، عشق تھا نام جس کا

کہ تھی رہبری اس کی سب کا سہارا

فرشتہ کہ پتلا تھا بے تابیوں کا

ملک کا ملک اور پارے کا پارا

پے سیر فردوس کو جا رہا تھا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

قضا سے ملا راہ میں وہ قضا را

یہ پوچھا ترا نام کیا ، کام کیا ہے

نہیں آنکھ کو دید تیری گوارا

ہوا سن کے گویا قضا کا فرشتہ

اجل ہوں ، مرا کام ہے آشکارا

اڑاتی ہوں میں رخت ہستی کے پرزے

بجھاتی ہوں میں زندگی کا شرارا

مری آنکھ میں جادوئے نیستی ہے

پیام فنا ہے اسی کا اشارا

مگر ایک ہستی ہے دنیا میں ایسی

وہ آتش ہے میں سامنے اس کے پارا

شرر بن کے رہتی ہے انساں کے دل میں

وہ ہے نور مطلق کی آنکھوں کا تارا

ٹپکتی ہے آنکھوں سے بن بن کے آنسو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

وہ آنسو کہ ہو جن کی تلخی گوارا

سنی عشق نے گفتگو جب قضا کی

ہنسی اس کے لب پر ہوئی آشکارا

گری اس تبسم کی بجلی اجل پر

اندھیرے کا ہو نور میں کیا گزارا!

بقا کو جو دیکھا فنا ہو گئی وہ

قضا تھی شکار قضا ہو گئی وہ

زہد اور رندی

علامہ محمد اقبال

اک مولوی صاحب کی سناتا ہوں کہانی

تیزی نہیں منظور طبیعت کی دکھانی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

شہرہ تھا بہت آپ کی صوفی منشی کا

کرتے تھے ادب ان کا اعالی و ادانی

کہتے تھے کہ پنہاں ہے تصوف میں شریعت

جس طرح کہ الفاظ میں مضمر ہوں معانی

لبریز مئے زہد سے تھی دل کی صراحی

تھی تہ میں کہیں درد خیال ہمہ دانی

کرتے تھے بیاں آپ کرامات کا اپنی

منظور تھی تعداد مریدوں کی بڑھانی

مدت سے رہا کرتے تھے ہمسائے میں میرے

تھی رند سے زاہد کی ملاقات پرانی

حضرت نے مرے ایک شناسا سے یہ پوچھا

اقبال ، کہ ہے قمری شمشاد معانی

پابندی احکام شریعت میں ہے کیسا؟

گو شعر میں ہے رشک کلیم ہمدانی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا

ہے ایسا عقیدہ اثر فلسفہ دانی

ہے اس کی طبیعت میں تشیع بھی ذرا سا

تفضیل علی ہم نے سنی اس کی زبانی

سمجھا ہے کہ ہے راگ عبادات میں داخل

مقصود ہے مذہب کی مگر خاک اڑانی

کچھ عار اسے حسن فروشوں سے نہیں ہے

عادت یہ ہمارے شعرا کی ہے پرانی

گانا جو ہے شب کو تو سحر کو ہے تلاوت

اس رمز کے اب تک نہ کھلے ہم پہ معانی

لیکن یہ سنا اپنے مریدوں سے ہے میں نے

بے داغ ہے مانند سحر اس کی جوانی

مجموعۂ اضداد ہے ، اقبال نہیں ہے

دل دفتر حکمت ہے ، طبیعت خفقانی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

رندی سے بھی آگاہ شریعت سے بھی واقف

پوچھو جو تصوف کی تو منصور کا ثانی

اس شخص کی ہم پر تو حقیقت نہیں کھلتی

ہو گا یہ کسی اور ہی اسلام کا بانی

القصہ بہت طول دیا وعظ کو اپنے

تا دیر رہی آپ کی یہ نغز بیانی

اس شہر میں جو بات ہو اڑ جاتی ہے سب میں

میں نے بھی سنی اپنے احبا کی زبانی

اک دن جو سر راہ ملے حضرت زاہد

پھر چھڑ گئی باتوں میں وہی بات پرانی

فرمایا ، شکایت وہ محبت کے سبب تھی

تھا فرض مرا راہ شریعت کی دکھانی

میں نے یہ کہا کوئی گلہ مجھ کو نہیں ہے

یہ آپ کا حق تھا ز رہ قرب مکانی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

خم ہے سر تسلیم مرا آپ کے آگے

پیری ہے تواضع کے سبب میری جوانی

گر آپ کو معلوم نہیں میری حقیقت

پیدا نہیں کچھ اس سے قصور ہمہ دانی

میں خود بھی نہیں اپنی حقیقت کا شناسا

گہرا ہے مرے بحر خیالات کا پانی

مجھ کو بھی تمنا ہے کہ "اقبال" کو دیکھوں

کی اس کی جدائی میں بہت اشک فشانی

اقبال بھی "اقبال" سے آگاہ نہیں ہے

کچھ اس میں تمسخر نہیں ، واللہ نہیں ہے

بانگِ درا

شاعر

علاّمہ محمّد اقبال

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

قوم گویا جسم ہے ، افراد ہیں اعضائے قوم

منزل صنعت کے رہ پیما ہیں دست و پائے قوم

محفل نظم حکومت ، چہرۂ زیبائے قوم

شاعر رنگیں نوا ہے دیدۂ بینائے قوم

مبتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ

کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ

بانگِ درا

دل

علاّمہ محمّد اقبال

قصۂ دار و رسن بازئ طفلانۂ دل

التجائے "ارنی" سرخی افسانۂ دل

یا رب اس ساغر لبریز کی مے کیا ہو گی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

جاوۂ ملک بقا ہے خط پیمانۂ دل

ابر رحمت تھا کہ تھی عشق کی بجلی یا رب!

جل گئی مزرع ہستی تو اگا دانۂ دل

حسن کا گنج گراں مایہ تجھے مل جاتا

تو نے فرہاد! نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل!

عرش کا ہے کبھی کعبے کا ہے دھوکا اس پر

کس کی منزل ہے الٰہی! مرا کاشانۂ دل

اس کو اپنا ہے جنوں اور مجھے سودا اپنا

دل کسی اور کا دیوانہ ، میں دیوانۂ دل

تو سمجھتا نہیں اے زاہد ناداں اس کو

رشک صد سجدہ ہے اک لغزش مستانۂ دل

خاک کے ڈھیر کو اکسیر بنا دیتی ہے

وہ اثر رکھتی ہے خاکستر پروانۂ دل

عشق کے دام میں پھنس کر یہ رہا ہوتا ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

برق گرتی ہے تو یہ نخل ہرا ہوتا ہے

مو ج دریا

علاّمہ محمّد اقبال

مضطرب رکھتا ہے میرا دل بے تاب مجھے
عین ہستی ہے تڑپ صورت سیماب مجھے
موج ہے نام مرا ، بحر ہے پایاب مجھے
ہو نہ زنجیر کبھی حلقۂ گرداب مجھے
آب میں مثل ہوا جاتا ہے توسن میرا
خار ماہی سے نہ اٹکا کبھی دامن میرا
میں اچھلتی ہوں کبھی جذب مہ کامل سے
جوش میں سر کو پٹکتی ہوں کبھی ساحل سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہوں وہ رہرو کہ محبت ہے مجھے منزل سے

کیوں تڑپتی ہوں ، یہ پوچھے کوئی میرے دل سے

زحمت تنگی دریا سے گریزاں ہوں میں

وسعت بحر کی فرقت میں پریشاں ہوں میں

بانگِ درا

(ماخوذ از ایمرسن)

رخصت اے بزم جہاں

علاّمہ محمّد اقبال

رخصت اے بزم جہاں! سوئے وطن جاتا ہوں میں

آہ! اس آباد ویرانے میں گھبراتا ہوں میں

بسکہ میں افسردہ دل ہوں ، درخور محفل نہیں

تو مرے قابل نہیں ہے ، میں ترے قابل نہیں

قید ہے ، دربار سلطان و شبستان وزیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

توڑ کر نکلے گا زنجیر طلائی کا اسیر

گو بڑی لذت تری ہنگامہ آرائی میں ہے

اجنبیت سی مگر تیری شناسائی میں ہے

مدتوں تیرے خود آراؤں سے ہم صحبت رہا

مدتوں بے تاب موج بحر کی صورت رہا

مدتوں بیٹھا ترے ہنگامۂ عشرت میں میں

روشنی کی جستجو کرتا رہا ظلمت میں میں

مدتوں ڈھونڈا کیا نظارۂ گل خار میں

آہ ، وہ یوسف نہ ہاتھ آیا ترے بازار میں

چشم حیراں ڈھونڈتی اب اور نظارے کو ہے

آرزو ساحل کی مجھ طوفان کے مارے کو ہے

چھوڑ کر مانند بو تیرا چمن جاتا ہوں میں

رخصت اے بزم جہاں! سوئے وطن جاتا ہوں میں

گھر بنایا ہے سکوت دامن کہسار میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آہ! یہ لذت کہاں موسیقی گفتار میں

ہم نشین نرگس شہلا ، رفیق گل ہوں میں

ہے چمن میرا وطن ، ہمسایۂ بلبل ہوں میں

شام کو آواز چشموں کی سلاتی ہے مجھے

صبح فرش سبز سے کوئل جگاتی ہے مجھے

بزم ہستی میں ہے سب کو محفل آرائی پسند

ہے دل شاعر کو لیکن کنج تنہائی پسند

ہے جنوں مجھ کو کہ گھبراتا ہوں آبادی میں میں

ڈھونڈتا پھرتا ہوں کس کو کوہ کی وادی میں میں ؟

شوق کس کا سبزہ زاروں میں پھراتا ہے مجھے

اور چشموں کے کنارے پر سلاتا ہے مجھے؟

طعنہ زن ہے تو کہ شیدا کنج عزلت کا ہوں میں

دیکھ اے غافل! پیامی بزم قدرت کا ہوں میں

ہم وطن شمشاد کا ، قمری کا میں ہم راز ہوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اس چمن کی خامشی میں گوش بر آواز ہوں

کچھ جو سنتا ہوں تو اوروں کو سنانے کے لیے

دیکھتا ہوں کچھ تو اوروں کو دکھانے کے لیے

عاشق عزلت ہے دل ، نازاں ہوں اپنے گھر پہ میں

خندہ زن ہوں مسند دارا و اسکندر پہ میں

طفل شیر خوار

علاّمہ محمّد اقبال

میں نے چاقو تجھ سے چھینا ہے تو چلاتا ہے تو

مہرباں ہوں میں ، مجھے نا مہرباں سمجھا ہے تو

پھر پڑا روئے گا اے نووارد اقلیم غم

چبھ نہ جائے دیکھنا! ، باریک ہے نوک قلم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آہ! کیوں دکھ دینے والی شے سے تجھ کو پیار ہے

کھیل اس کاغذ کے ٹکڑے سے ، یہ بے آزار ہے

گیند ہے تیری کہاں ، چینی کی بلی ہے کدھر؟

وہ ذرا سا جانور ٹوٹا ہوا ہے جس کا سر

تیرا آئینہ تھا آزاد غبار آرزو

آنکھ کھلتے ہی چمک اٹھا شرار آرزو

ہاتھ کی جنبش میں ، طرز دید میں پوشیدہ ہے

تیری صورت آرزو بھی تیری نوزائیدہ ہے

زندگانی ہے تری آزاد قید امتیاز

تیری آنکھوں پر ہویدا ہے مگر قدرت کا راز

جب کسی شے پر بگڑ کر مجھ سے ، چلاتا ہے تو

کیا تماشا ہے ردی کاغذ سے من جاتا ہے تو

آہ! اس عادت میں ہم آہنگ ہوں میں بھی ترا

تو تلون آشنا ، میں بھی تلون آشنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

عارضی لذت کا شیدائی ہوں ، چلاتا ہوں میں

جلد آ جاتا ہے غصہ ، جلد من جاتا ہوں میں

میری آنکھوں کو لبھا لیتا ہے حسن ظاہری

کم نہیں کچھ تیری نادانی سے نادانی مری

تیری صورت گاہ گریاں گاہ خنداں میں بھی ہوں

دیکھنے کو نوجواں ہوں ، طفل ناداں میں بھی ہوں

تصویر درد

نہیں منت کش تاب شنیدن داستاں میری

خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زباں میری

یہ دستور زباں بندی ہے کیسا تیری محفل میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں

یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں م

یری

اٹھائے کچھ ورق لالے نے ، کچھ نرگس نے ، کچھ

گل نے

چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں م

یری

اڑالی قمریوں نے ، طوطیوں نے ، عندلبوں

نے

چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرز فغاں م

یری

ٹپک اے شمع آنسو بن کے پروانے کی آنکھوں

سے

سراپا درد ہوں حسرت بھری ہے داستاں م

یری

الٰہی! پھر مزا کیا ہے یہاں دنیا میں رہنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کا

حیات جاوداں میری ، نہ مرگ ناگہاں میر

ی!

مرا رونا نہیں ، رونا ہے یہ سارے گلستا

ں کا

وہ گل ہوں میں ، خزاں ہر گل کی ہے گویا خزاں م

یری

""دریں حسرت سرا عمریست افسون جرس

دارم

ز فیض دل تپیدنہا خروش بے نفس دا

رم""

ریاض دہر میں نا آشنائے بزم عشرت

ہوں

خوشی روتی ہے جس کو ، میں وہ محروم مسرت

ہوں

مری بگڑی ہوئی تقدیر کو روتی ہے گوی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ائی

میں حرف زیر لب ، شرمندۂ گوش سماعت

ہوں

پریشاں ہوں میں مشت خاک ، لیکن کچھ نہیں

کھلتا

سکندر ہوں کہ آئینہ ہوں یا گرد کدورت

ہوں

یہ سب کچھ ہے مگر ہستی مری مقصد ہے قدر

ت کا

سراپا نور ہو جس کی حقیقت ، میں وہ ظلمت

ہوں

خزینہ ہوں ، چھپایا مجھ کو مشت خاک صحرا

نے

کسی کیا خبر ہے میں کہاں ہوں کس کی دولت ہ

وں!

نظر میری نہیں ممنون سیر عرصۂ ہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ستی

میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت
ہوں

نہ صہباہوں نہ ساقی ہوں نہ مستی ہوں نہ پیمانہ

میں اس میخانۂ ہستی میں ہر شے کی حقیقت
ہوں

مجھے راز دو عالم دل کا آئینہ دکھاتا
ہے

وہی کہتا ہوں جو کچھ سامنے آنکھوں کے آتا
ہے

عطا ایسا بیاں مجھ کو ہوا رنگیں بیانوں
میں

کہ بام عرش کے طائر ہیں میرے ہم زبانوں
میں

اثر یہ بھی ہے اک میرے جنون فتنہ ساما

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ں کا

مرا آ ئینۂ دل ہے قضا کے راز دانوں
میں

رلاتا ہے ترا نظارہ اے ہندوستاں! مجھ
کو

کہ عبرت خیز ہے تیرا فسانہ سب فسانوں
میں

دیا رونا مجھے ایسا کہ سب کچھ دے دیا
گویا

لکھا کلک ازل نے مجھ کو تیرے نوحہ خوانوں
میں

نشان برگ گل تک بھی نہ چھوڑ اس باغ میں گل
چیں!

تری قسمت سے رزم آرائیاں ہیں باغبانوں
میں

چھپاکر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

نے

عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں

میں

سن اے غافل صدا میری، یہ ایسی چیز ہے ج

س کو

وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں

میں

وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی

ہے

تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں

میں

ذرا دیکھ اس کو جو کچھ ہو رہا ہے، ہونے والا

ہے

دھرا کیا ہے بھلا عہد کہن کی داستانوں

میں

یہ خاموشی کہاں تک؟ لذت فریاد پیدا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کر

زمیں پر تو ہو اور تیری صدا ہو آسمانوں

میں

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں

والو!

تمھاری داستاں تک بھی نہ ہو گی داستانوں

میں

یہی آئین قدرت ہے، یہی اسلوب فطرت

ہے

جو ہے راہ عمل میں گام زن، محبوب فطرت

ہے

ہویدا آج اپنے زخم پنہاں کر کے چھوڑوں

گا

لہو رو رو کے محفل کو گلستاں کر کے چھوڑ

وں گا

جلانا ہے مجھے ہر شمع دل کو سوز پنہاں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سے

تری تاریک راتوں میں چراغاں کر کے چھوڑ

ں گا

مگر غنچوں کی صورت ہوں دل درد آشنا

پیدا

چمن میں مشت خاک اپنی پریشاں کر کے چھو

ڑں گا

پرونا ایک ہی تسبیح میں ان بکھرے دانوں

کو

جو مشکل ہے، تو اس مشکل کو آساں کر کے چھوڑ

وں گا

مجھے اے ہم نشیں رہنے دے شغل سینہ کاوی

میں

کہ میں داغ محبت کو نمایاں کر کے چھوڑو

ں گا

دکھا دوں گا جہاں کو جو مری آنکھوں نے دیکھ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ا ہے

تجھے بھی صورت آئینہ حیراں کر کے چھوڑو

ں گا

جو ہے پردوں میں پنہاں، چشم بینا دیکھ لیتی

ہے

زمانے کی طبیعت کا تقاضا دیکھ لیتی

ہے

کیا رفعت کی لذت سے نہ دل کو آشنا تو

نے

گزاری عمر پستی میں مثال نقش پا تو

نے

رہا دل بستۂ محفل، مگر اپنی نگاہوں

کو

کیا بیرون محفل سے نہ حیرت آشنا تو

نے

فدا کرتا رہا دل کو حسنیوں کی اداؤں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پر

مگر دیکھی نہ اس آئینے میں اپنی ادا تو

نے

تعصب چھوڑ ناداں! دہر کے آئینہ خانے

میں

یہ تصویریں ہیں تیری جن کو سمجھا ہے برا تو

نے

سراپا نالۂ بیداد سوز زندگی ہو

جا

سپند آسا گرہ میں باندھ رکھی ہے صدا تو

نے

صفائے دل کو کیا آرائش رنگ تعلق

سے

کف آئینہ پر باندھی ہے او ناداں حنا تو

نے

زمیں کیا آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے

غضب ہے سطر قرآں کو چلیپا کر دیا تو

نے

زباں سے گر کیا توحید کا دعوی تو کیا حا

صل!

بنایا ہے بت پندار کو اپنا خدا تو

نے

کنویں میں تو نے یوسف کو جو دیکھا بھی تو کیا د

یکھا

ارے غافل! جو مطلق تھا مقید کر دیا تو

نے

ہوس بالائے منبر ہے تجھے رنگیں بیانی

کی

نصیحت بھی تری صورت ہے اک افسانہ خوانی

کی

دکھا وہ حسن عالم سوز اپنی چشم پرنم

www.freepdfpost.blogspot.com

کو

جو تڑپاتا ہے پروانے کو، رلواتا ہے شبنم

کو

نرا نظارہ ہی اے بوالہوس مقصد نہیں اس

کا

بنایا ہے کسی نے کچھ سمجھ کر چشم آدم

کو

اگر دیکھا بھی اس نے سارے عالم کو تو کیا د

یکھا

نظر آئی نہ کچھ اپنی حقیقت جام سے جم

کو

شجر ہے فرقہ آرائی، تعصب ہے ثمر اس

کا

یہ وہ پھل ہے کہ جنت سے نکلواتا ہے آدم

کو

نہ اٹھا جذبۂ خورشید سے اک برگ گل تک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

بھی

یہ رفعت کی تمنا ہے کہ لے اڑتی ہے شبنم کو

پھرا کرتے نہیں مجروح الفت فکر درماں میں

یہ زخمی آپ کر لیتے ہیں پیدا اپنے مرہم کو

محبت کے شرر سے دل سراپا نور ہوتا ہے

ذرا سے بیج سے پیدا ریاض طور ہوتا ہے

دوا ہر دکھ کی ہے مجروح تیغ آرزو رہنا

علاج زخم ہے آزاد احسان رفو رہنا

شراب بے خودی سے تا فلک پرواز ہے م

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

یری

شکت رنگ سے سیکھا ہے میں نے بن کے بو
رہنا

تھمے کیا دیدۂ گریاں وطن کی نوحہ خوانی
میں

عبادت چشم شاعر کی ہے ہر دم با وضو
رہنا

بنائیں کیا سمجھ کر شاخ گل پر آشیاں
اپنا

چمن میں آہ! کیا رہنا جو ہو بے آبرو
رہنا

جو تو سمجھے تو آزادی ہے پوشیدہ محبت
میں

غلامی ہے اسیر امتیاز ماو تو
رہنا

یہ استغنا ہے ، پانی میں نگوں رکھتا ہے ساغر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کو

تجھے بھی چاہیے مثل حباب آبجو

رہنا

نہ رہ اپنوں سے بے پروا ، اسی میں خیر ہے تیر

ری

اگر منظور ہے دنیا میں او بیگانہ خو

رہنا

شراب روح پرور ہے محبت نوع انساں

کی

سکھایا اس نے مجھ کو مست بے جام و سبو

رہنا

محبت ہی سے پائی ہے شفا بیمار قوموں

نے

کیا ہے اپنے بخت خفتہ کو بیدار قوموں

نے

بیابان محبت دشت غربت بھی ، وطن بھی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہے

یہ ویرانہ قفس بھی، آشیانہ بھی ، چمن بھی

ہے

محبت ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے ، صحرا

بھی

جرس بھی، کارواں بھی، راہبر بھی، راہزن بھی

ہے

مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض

ایسا

چھپا جس میں علاج گردش چرخ کہن بھی

ہے

جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو

جانا

یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمع انجمن بھی

ہے

وہی اک حسن ہے، لیکن نظر آتا ہے ہر شے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں

یہ شیریں بھی ہے گویا بیستوں بھی ، کوہکن بھی
ہے

اجاڑا ہے تمیز ملت و آئیں نے قوموں
کو

مرے اہل وطن کے دل میں کچھ فکر وطن بھی
ہے؟

سکوت آموز طول داستان درد ہے
ورنہ

زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تاب سخن بھ
ی ہے

نمیگردید کوتہ رشتۂ معنی رہا کر
دم

حکایت بود بے پایاں، بخاموشی ادا کر
دم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

(آرنلڈ کی یاد میں)

نا لۂ فراق

جا بسا مغرب میں آخر اے مکاں تیرا مکیں

آہ! مشرق کی پسند آئی نہ اس کو سر زمیں

آ گیا آج اس صداقت کا مرے دل کو یقیں

ظلمت شب سے ضیائے روز فرقت کم نہیں

""تا ز آغوش وداعش داغ حیرت چیدہ است

ہمچو شمع کشتہ در چشم نگہ خوابیدہ است""

کشتۂ عزلت ہوں، آبادی میں گھبراتا ہوں میں

شہر سے سودا کی شدت میں نکل جاتا ہوں میں

یاد ایام سلف سے دل کو تڑپاتا ہوں میں

بہر تسکیں تیری جانب دوڑتا آتا ہوں میں

آنکھ گو مانوس ہے تیرے در و دیوار سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اجنبیت ہے مگر پیدا مری رفتار سے

ذرہ میرے دل کا خورشید آشنا ہونے کو تھا

آئنہ ٹوٹا ہوا عالم نما ہونے کو تھا

نخل میری آرزوؤں کا ہرا ہونے کو تھا

آہ! کیا جانے کوئی میں کیا سے کیا ہونے کو تھا

ابر رحمت دامن از گلزار من برچید و رفت

اند کے بر غنچہ ہائے آرزو بارید و رفت

تو کہاں ہے اے کلیم ذروۂ سینائے علم

تھی تری موج نفس باد نشاط افزائے علم

اب کہاں وہ شوق رہ پیمائی صحرائے علم

تیرے دم سے تھا ہمارے سر میں بھی سودائے علم

""شور لیلی کو کہ باز آرایش سودا کند

خاک مجنوں را غبار خاطر صحرا کند

کھول دے گا دشت وحشت عقدۂ تقدیر کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

توڑ کر پہنچوں گا میں پنجاب کی زنجیر کو

دیکھتا ہے دیدۂ حیراں تری تصویر کو

کیا تسلی ہو مگر گرویدۂ تقریر کو

"""تاب گویائی نہیں رکھتا دہن تصویر کا

خامشی کہتے ہیں جس کو، ہے سخن تصویر کا"""

چاند

میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن

ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن

قصد کس محفل کا ہے؟ آتا ہے کس محفل سے تو؟

زرد رو شاید ہوا رنج رہ منزل سے تو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آفرنیش میں سراپا نور ، ظلمت ہوں میں

اس سیہ روزی پہ لیکن تیرا ہم قسمت ہوں میں

آہ ، میں جلتا ہوں سوز اشتیاق دید سے

تو سراپا سوز داغ منت خورشید سے

ایک حلقے پر اگر قائم تری رفتار ہے

میری گردش بھی مثال گردش پرکار ہے

زندگی کی رہ میں سرگرداں ہے تو، حیراں ہوں میں

تو فروزاں محفل ہستی میں ہے ، سوزاں ہوں میں

میں رہ منزل میں ہوں، تو بھی رہ منزل میں ہے

تیری محفل میں جو خاموشی ہے ، میرے دل میں ہے

تو طلب خو ہے تو میرا بھی یہی دستور ہے

چاندنی ہے نور تیرا، عشق میرا نور ہے

انجمن ہے ایک میری بھی جہاں رہتا ہوں میں

بزم میں اپنی اگر یکتا ہے تو، تنہا ہوں میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مہر کا پرتو ترے حق میں ہے پیغام اجل

محو کر دیتا ہے مجھ کو جلوۂ حسن ازل

پھر بھی اے ماہ مبیں! میں اور ہوں تو اور ہے

درد جس پہلو میں اٹھتا ہو وہ پہلو اور ہے

گرچہ میں ظلمت سراپا ہوں، سراپا نور تو

سینکڑوں منزل ہے ذوق آگہی سے دور تو

جو مری ہستی کا مقصد ہے ، مجھے معلوم ہے

یہ چمک وہ ہے، جبیں جس سے تری محروم ہے

بلال

چمک اٹھا جو ستارہ ترے مقدر کا

حبش سے تجھ کو اٹھا کر حجاز میں لایا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہوئی اسی سے ترے غم کدے کی آبادی

تری غلامی کے صدقے ہزار آزادی

وہ آستاں نہ چھٹا تجھ سے ایک دم کے لیے

کسی کے شوق میں تو نے مزے ستم کے لیے

جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں

ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں

نظر تھی صورت سلماں ادا شناس تری

شراب دید سے بڑھتی تھی اور پیاس تری

تجھے نظارے کا مثل کلیم سودا تھا

اویس طاقت دیدار کو ترستا تھا

مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا

ترے لیے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا

تری نظر کو رہی دید میں بھی حسرت دید

خنک دلے کہ تپید و دمے نیا سائید

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

گری وہ برق تری جان ناشکیبا پر

کہ خندہ زن تری ظلمت تھی دست موسی پر

تپش ز شعلہ گر فتند و بر دل تو زدند

چہ برق جلوہ بخاشاک حاصل تو زدند

ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری

کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری

اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی

نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی

خوشا وہ وقت کہ یثرب مقام تھا اس کا

خوشا وہ دور کہ دیدار عام تھا اس کا

سر گزشت آدم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سنے کوئی مری غربت کی داستاں مجھ سے

بھلایا قصۂ پیمان اولیں میں نے

لگی نہ میری طبیعت ریاض جنت میں

پیا شعور کا جب جام آتشیں میں نے

رہی حقیقت عالم کی جستجو مجھ کو

دکھایا اوج خیال فلک نشیں میں نے

ملا مزاج تغیر پسند کچھ ایسا

کیا قرار نہ زیر فلک کہیں میں نے

نکالا کعبے سے پتھر کی مورتوں کو کبھی

کبھی بتوں کو بنایا حرم نشیں میں نے

کبھی میں ذوق تکلم میں طور پر پہنچا

چھپایا نور ازل زیر آستیں میں نے

کبھی صلیب پہ اپنوں نے مجھ کو لٹکایا

کیا فلک کو سفر، چھوڑ کر زمیں میں نے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کبھی میں غار حرا میں چھپا رہا برسوں
دیا جہاں کو کبھی جام آخریں میں نے
سنایا ہند میں آ کر سرود ربانی
پسند کی کبھی یوناں کی سر زمیں میں نے
دیار ہند نے جس دم مری صدا نہ سنی
بسایا خطۂ جاپان و ملک چیں میں نے
بنایا ذروں کی ترکیب سے کبھی عالم
خلاف معنی تعلیم اہل دیں میں نے
لہو سے لال کیا سینکڑوں زمینوں کو
جہاں میں چھیڑ کے پیکار عقل و دیں میں نے
سمجھ میں آئی حقیقت نہ جب ستاروں کی
اسی خیال میں راتیں گزار دیں میں نے
ڈرا سکیں نہ کلیسا کی مجھ کو تلواریں
سکھایا مسئلۂ گردش زمیں میں نے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کشش کا راز ہویدا کیا زمانے پر

لگا کے آئنۂ عقل دور بیں میں نے

کیا اسیر شعاعوں کو ، برق مضطر کو

بنادی غیرت جنت یہ سر زمیں میں نے

مگر خبر نہ ملی آہ! راز ہستی کی

کیا خرد سے جہاں کو تہ نگیں میں نے

ہوئی جو چشم مظاہر پرست وا آخر

تو پایا خانۂ دل میں اسے مکیں میں نے

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں

سمجھو وہیں ہمیں بھی، دل ہو جہاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا

وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں

گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا

اے آب رود گنگا، وہ دن ہیں یاد تجھ کو؟

اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے

اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری

صدیوں رہا ہے دشمن دور زماں ہمارا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اقبال! کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں

معلوم کیا کسی کو درد نہاں ہمارا

بانگِ درا

جگنو

جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں

یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

آیا ہے آسماں سے اڑ کر کوئی ستارہ

یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں

یا شب کی سلطنت میں دن کا سفیر آیا

غربت میں آ کے چمکا، گمنام تھا وطن میں

تکمہ کوئی گرا ہے مہتاب کی قبا کا

ذرہ ہے یا نمایاں سورج کے پیرہن میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

حسن قدیم کی یہ پوشیدہ اک جھلک تھی

لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں

چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی

نکلا کبھی گہن سے، آیا کبھی گہن میں

پروانہ اک پتنگا، جگنو بھی اک پتنگا

وہ روشنی کا طالب، یہ روشنی سراپا

ہر چیز کو جہاں میں قدرت نے دلبری دی

پروانے کو تپش دی، جگنو کو روشنی دی

رنگیں نوا بنایا مرغان بے زباں کو

گل کو زبان دے کر تعلیم خامشی دی

نظارۂ شفق کی خوبی زوال میں تھی

چمکا کے اس پری کو تھوڑی سی زندگی دی

رنگیں کیا سحر کو، بانکی دلھن کی صورت

پہنا کے لال جوڑا شبنم کی آرسی دی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہوا کو

پانی کو دی روانی، موجوں کو بے کلی دی

یہ امتیاز لیکن اک بات ہے ہماری

جگنو کا دن وہی ہے جو رات ہے ہماری

حسن ازل کی پیدا ہر چیز میں جھلک ہے

انساں میں وہ سخن ہے، غنچے میں وہ چٹک ہے

یہ چاند آسماں کا شاعر کا دل ہے گو یا

واں چاندنی ہے جو کچھ، یاں درد کی کسک ہے

انداز گفتگو نے دھوکے دیے ہیں ورنہ

نغمہ ہے بوئے بلبل، بو پھول کی چہک ہے

کثرت میں ہو گیا ہے وحدت کا راز مخفی

جگنو میں جو چمک ہے وہ پھول میں مہک ہے

یہ اختلاف پھر کیوں ہنگاموں کا محل ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہر شے میں جبکہ پنہاں خاموشئ ازل ہو

صبح کا ستارہ

لطف ہمسایگی شمس و قمر کو چھوڑوں
اور اس خدمت پیغام سحر کو چھوڑوں

میرے حق میں تو نہیں تاروں کی بستی اچھی
اس بلندی سے زمیں والوں کی پستی اچھی

آسماں کیا ، عدم آباد وطن ہے میرا
صبح کا دامن صد چاک کفن ہے میرا

میری قسمت میں ہے ہر روز کا مرنا جینا
ساقی موت کے ہاتھوں سے صبوحی پینا

نہ یہ خدمت، نہ یہ عزت، نہ یہ رفعت اچھی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اس گھڑی بھر کے چمکنے سے تو ظلمت اچھی

میری قدرت میں جو ہوتا، تو نہ اختر بنتا

قعر دریا میں چمکتا ہوا گوہر بنتا

واں بھی موجوں کی کشاکش سے جو دل گھبرا

تا

چھوڑ کر بحر کہیں زیب گلو ہو جاتا

ہے چمکنے میں مزا حسن کا زیور بن کر

زینت تاج سر بانوئے قیصر بن کر

ایک پتھر کے جو ٹکڑے کا نصیبا جاگا

خاتم دست سلیماں کا نگیں بن کے رہا

ایسی چیزوں کا مگر دہر میں ہے کام شکست

ہے گہر ہائے گراں مایہ کا انجام شکست

زندگی وہ ہے کہ جو ہو نہ شناسائے اجل

کیا وہ جینا ہے کہ ہو جس میں تقاضائے اجل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہے یہ انجام اگر زینت عالم ہو کر

کیوں نہ گر جاؤ ں کسی پھول پہ شبنم ہو کر!

کسی پیشانی کے افشاں کے ستاروں میں رہوں

کس مظلوم کی آہوں کے شراروں میں رہوں

اشک بن کر سرمژگاں سے اٹک جاوں میں

کیوں نہ اس بیوی کی آنکھوں سے ٹپک جاؤں میں

جس کا شوہر ہو رواں، ہو کے زرہ میں مستور

سوئے میدان وغا ، حبِّ وطن سے مجبور

یاس و امید کا نظارہ جو دکھلاتی ہو

جس کی خاموشی سے تقریر بھی شرماتی ہو

جس کو شوہر کی رضا تاب شکیبائی دے

اور نگاہوں کو حیا طاقت گویائی دے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

زرد ، رخصت کی گھڑی ، عارض گلگوں ہو جائے

کشش حسن غم ہجر سے افزوں ہو جائے

لاکھ وہ ضبط کرے پر میں ٹپک ہی جاؤں

ساغر دیدۂ پرنم سے چھلک ہی جاؤں

خاک میں مل کے حیات ابدی پا جاؤں

عشق کا سوز زمانے کو دکھاتا جاؤں

بانگِ درا

ہندوستانی بچوں کا قومی گیت

چشتی نے جس زمیں میں پیغام حق سنایا

نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا

تاتاریوں نے جس کو اپنا وطن بنایا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

جس نے حجازیوں سے دشت عرب چھڑایا

میرا وطن وہی ہے ، میرا وطن وہی ہے

یونانیوں کو جس نے حیران کر دیا تھا

سارے جہاں کو جس نے علم و ہنر دیا تھا

مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا

ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا

میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے

ٹوٹے تھے جو ستارے فارس کے آسماں سے

پھر تاب دے کے جس نے چمکائے کہکشاں سے

وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے

میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے

میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے

بندے کلیم جس کے ، پربت جہاں کے سینا

نوح نبی کا آ کر ٹھہرا جہاں سفینا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

رفعت ہے جس زمیں کی بام فلک کا زینا

جنت کی زندگی ہے جس کی فضا میں جینا

میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے

بانگِ درا

لاہور و کراچی

نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمان غیور

موت کیا شے ہے، فقط عالم معنی کا سفر

ان شہیدوں کی دیت اہل کلیسا سے نہ مانگ

قدر و قیمت میں ہے خوں جن کا حرم سے بڑھ کر

آہ! اے مرد مسلماں تجھے کیا یاد نہیں

حرف "لا تدع مع اللہ الھاً آخر"

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

نیا شوالا

سچ کہہ دوں اے برہمن! گر تو برا نہ مانے

تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے

اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا

جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے

تنگ آ کے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا

واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے

پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے

خاک وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے

آ ، غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں

بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقش دوئی مٹا دیں

سونی پڑی ہوئی ہے مدت سے دل کی بستی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آ ، اک نیا شوالا اس دیس میں بنا دیں

دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ

داماں آسماں سے اس کا کلس ملا دیں

ہر صبح اٹھ کے گائیں منتر وہ مٹیھے مٹیھے

سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں

شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے

دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

داغ

عظمت غالب ہے اک مدت سے پیوند زمیں

مہدی مجروح ہے شہر خموشاں کا مکیں

توڑ ڈالی موت نے غربت میں مینائے امیر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

چشم محفل میں ہے اب تک کیف صہبائے امیر

آج لیکن ہمنوا! سارا چمن ماتم میں ہے

شمع روشن بجھ گئی، بزم سخن ماتم میں ہے

بلبل دلی نے باندھا اس چمن میں آشیاں

ہم نوا ہیں سب عنادل باغ ہستی کے جہاں

چل بسا داغ آہ! میت اس کی زیب دوش ہے

آخری شاعر جہان آباد کا خاموش ہے

اب کہاں وہ بانکپن، وہ شوخئ طرز بیاں

آگ تھی کافور پیری میں جوانی کی نہاں

تھی زبان داغ پر جو آرزو ہر دل میں ہے

لیلی معنی وہاں بے پردہ، یاں محمل میں ہے

اب صبا سے کون پوچھے گا سکوت گل کا راز

کون سمجھے گا چمن میں نالۂ بلبل کا راز

تھی حقیقت سے نہ غفلت فکر کی پرواز میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آنکھ طائر کی نشیمن پر رہی پرواز میں

اور دکھلائیں گے مضموں کی ہمیں باریکیاں

اپنے فکر نکتہ آرا کی فلک پیمائیاں

تلخی دوراں کے نقشے کھینچ کر رلوائیں گے

یا تخیل کی نئی دنیا ہمیں دکھلائیں گے

اس چمن میں ہوں گے پیدا بلبل شیراز بھی

سینکڑوں ساحر بھی ہوں گے، صاحب اعجاز بھی

اٹھیں گے آزر ہزاروں شعر کے بت خانے سے

مے پلائیں گے نئے ساقی نئے پیمانے سے

لکھی جائیں گی کتاب دل کی تفسیریں بہت

ہوں گی اے خواب جوانی! تیری تعبیریں بہت

ہوبہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون ؟

اٹھ گیا ناوک فگن، مارے گا دل پر تیر کون ؟

اشک کے دانے زمین شعر میں بوتا ہوں میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

تو بھی رو اے خاک دلی! داغ کو روتا ہوں میں

اے جہان آباد، اے سرمایۂ بزم سخن

ہوگیا پھر آج پامال خزاں تیرا چمن

وہ گل رنگیں ترا رخصت مثال بو ہوا

آہ! خالی داغ سے کاشانۂ اردو ہوا

تھی نہ شاید کچھ کشش ایسی وطن کی خاک میں

وہ مہ کامل ہوا پنہاں دکن کی خاک میں

اٹھ گئے ساقی جو تھے، میخانہ خالی رہ گیا

یادگار بزم دہلی ایک حالی رہ گیا

آرزو کو خون رلواتی ہے بیداد اجل

مارتا ہے تیر تاریکی میں صیاد اجل

کھل نہیں سکتی شکایت کے لیے لیکن زباں

ہے خزاں کا رنگ بھی وجہ قیام گلستاں

ایک ہی قانون عالم گیر کے ہیں سب اثر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ابر

اٹھی پھر آج وہ پورب سے کالی کالی گھٹا
سیاہ پوش ہوا پھر پہاڑ سربن کا
نہاں ہوا جو رخ مہر زیر دامن ابر
ہوائے سرد بھی آئی سوار توسن ابر
گرج کا شور نہیں ہے ، خموش ہے یہ گھٹا
عجیب مے کدۂ بے خروش ہے یہ گھٹا
چمن میں حکم نشاط مدام لائی ہے
قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے
جو پھول مہر کی گرمی سے سو چلے تھے ، اٹھے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

زمیں کی گود میں جو پڑ کے سو رہے تھے ، اٹھے

ہوا کے زور سے ابھرا، بڑھا، اڑا بادل

اٹھی وہ اور گھٹا، لو! برس پڑا بادل

عجیب خیمہ ہے کہسار کے نہالوں کا

یہیں قیام ہو وادی میں پھرنے والوں کا

ایک پرندہ اور جگنو

سر شام ایک مرغ نغمہ پیرا

کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا

چمکتی چیز اک دیکھی زمیں پر

اڑا طائر اسے جگنو سمجھ کر

کہا جگنو نے او مرغ نواریز!

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

نہ کر بے کس پہ منقار ہوس تیز

تجھے جس نے چہک ، گل کو مہک دی

اسی اللہ نے مجھ کو چمک دی

لباس نور میں مستور ہوں میں

پتنگوں کے جہاں کا طور ہوں میں

چہک تیری بہشت گوش اگر ہے

چمک میری بھی فردوس نظر ہے

پروں کو میرے قدرت نے ضیا دی

تجھے اس نے صدائے دل ربا دی

تری منقار کو گانا سکھایا

مجھے گلزار کی مشعل بنا
یا

چمک بخشی مجھے، آواز تجھ کو

دیا ہے سوز مجھ کو، ساز تجھ کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مخالف ساز کا ہوتا نہیں سوز
جہاں میں ساز کا ہے ہم نشیں سوز
قیام بزم ہستی ہے انھی سے
ظہور اوج و پستی ہے انھی سے
ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی
اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی

بانگِ درا

بچّہ اور شمع

کیسی حیرانی ہے یہ اے طفلک پروانہ خو!
شمع کے شعلوں کو گھڑیوں دیکھتا رہتا ہے تو
یہ مری آغوش میں بیٹھے ہوئے جنبش ہے کیا
روشنی سے کیا بغل گیری ہے تیرا مدعا؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

اس نظارے سے ترا ننھا سا دل حیران ہے

یہ کسی دیکھی ہوئی شے کی مگر پہچان ہے

شمع اک شعلہ ہے لیکن تو سراپا نور ہے

آہ! اس محفل میں یہ عریاں ہے تو مستور ہے

دست قدرت نے اسے کیا جانے کیوں عریاں کیا!

تجھ کو خاک تیرہ کے فانوس میں پنہاں کیا

نور تیرا چھپ گیا زیر نقاب آگہی

ہے غبار دیدۂ بینا حجاب آگہی

زندگانی جس کو کہتے ہیں فراموشی ہے یہ

خواب ہے، غفلت ہے، سرمستی ہے، بے ہوشی ہے یہ

محفل قدرت ہے اک دریائے بے پایاں حسن

آنکھ اگر دیکھے تو ہر قطرے میں ہے طوفان حسن

حسن ، کوہستاں کی ہیبت ناک خاموشی میں ہے

مہر کی ضوگستری، شب کی سیہ پوشی میں ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

آسمان صبح کی آئینہ پوشی میں ہے یہ

شام کی ظلمت، شفق کی گل فرو شی میں ہے یہ

عظمت دیرینہ کے مٹتے ہوئے آثار میں

طفلک ناآشنا کی کوشش گفتار میں

ساکنان صحن گلشن کی ہم آوازی میں ہے

ننھے ننھے طائروں کی آشیاں سازی میں ہے

چشمۂ کہسار میں ، دریا کی آزادی میں حسن

شہر میں، صحرا میں، ویرانے میں، آبادی میں حسن

روح کو لیکن کسی گم گشتہ شے کی ہے ہوس

ورنہ اس صحرا میں کیوں نالاں ہے یہ مثل جرس!

حسن کے اس عام جلوے میں بھی یہ بے تاب ہے

زندگی اس کی مثال ماہی بے آب ہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

کنار راوی

سکوت شام میں محو سرود ہے راوی

نہ پوچھ مجھ سے جو ہے کیفیت مرے دل کی

پیام سجدے کا یہ زیر و بم ہوا مجھ کو

جہاں تمام سواد حرم ہوا مجھ کو

سر کنارۂ آب رواں کھڑا ہوں میں

خبر نہیں مجھے لیکن کہاں کھڑا ہوں میں

شراب سرخ سے رنگیں ہوا ہے دامن شام

لیے ہے پیر فلک دست رعشہ دار میں جام

عدم کو قافلۂ روز تیز گام چلا

شفق نہیں ہے ، یہ سورج کے پھول ہیں گویا

کھڑے ہیں دور وہ عظمت فزائے تنہائی

منار خواب گہ شہسوار چغتائی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

فسانۂ ستم انقلاب ہے یہ محل

کوئی زمان سلف کی کتاب ہے یہ محل

مقام کیا ہے سرود خموش ہے گویا

شجر ، یہ انجمن بے خروش ہے گویا

رواں ہے سینۂ دریا پہ اک سفینۂ تیز

ہوا ہے موج سے ملاح جس کا گرم ستیز

سبک روی میں ہے مثل نگاہ یہ کشتی

نکل کے حلقۂ حد نظر سے دور گئی

جہاز زندگی آدمی رواں ہے یونہی

ابد کے بحر میں پیدا یونہی ، نہاں ہے یونہی

شکست سے یہ کبھی آشنا نہیں ہوتا

نظر سے چھپتا ہے لیکن فنا نہیں ہوتا

بانگِ درا

(بہ درگاہ حضرت محبوب ا لہی، دہلی)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

التجائے مسافر

فرشتے پڑھتے ہیں جس کو وہ نام ہے تیرا

بڑی جناب تری، فیض عام ہے تیرا

ستارے عشق کے تیری کشش سے ہیں قائم

نظام مہر کی صورت نظام ہے تیرا

تری لحد کی زیارت ہے زندگی دل کی

مسیح و خضر سے اونچا مقام ہے تیرا

نہاں ہے تیری محبت میں رنگ محبوبی

بڑی ہے شان، بڑا احترام ہے تیرا

اگر سیاہ دلم، داغ لالہ زار تو ام

و گر کشادہ جبینم، گل بہار تو ام

چمن کو چھوڑ کے نکلا ہوں مثل نکہت گل

ہوا ہے صبر کا منظور امتحاں مجھ کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے

شراب علم کی لذت کشاں کشاں مجھ کو

نظر ہے ابر کرم پر ، درخت صحرا ہوں

کیا خدا نے نہ محتاج باغباں مجھ کو

فلک نشیں صفت مہر ہوں زمانے میں

تری دعا سے عطا ہو وہ نردباں مجھ کو

مقام ہم سفروں سے ہوا اس قدر آگے

کہ سمجھے منزل مقصود کارواں مجھ کو

مری زبان قلم سے کسی کا دل نہ دکھے

کسی سے شکوہ نہ ہو زیر آسماں مجھ کو

دلوں کو چاک کرے مثل شانہ جس کا اثر

تری جناب سے ایسی ملے فغاں مجھ کو

بنایا تھا جسے چن چن کے خار و خس میں نے

چمن میں پھر نظر آئے وہ آشیاں مجھ کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

پھر آ رکھوں قدم مادر و پدر پہ جبیں

کیا جنھوں نے محبت کا رازداں مجھ کو

وہ شمع بارگہ خاندان مرتضوی

رہے گا مثل حرم جس کا آستاں مجھ کو

نفس سے جس کے کھلی میری آرزو کی کلی

بنایا جس کی مروت نے نکتہ داں مجھ کو

دعا یہ کر کہ خداوند آسمان و زمیں

کرے پھر اس کی زیارت سے شادماں مجھ کو

وہ میرا یوسف ثانی وہ شمع محفل عشق

ہوئی ہے جس کی اخوت قرار جاں مجھ کو

جلا کے جس کی محبت نے دفتر من و تو

ہوائے عیش میں پالا، کیا جواں مجھ کو

ریاض دہر میں مانند گل رہے خنداں

کہ ہے عزیز تر از جاں وہ جان جاں مجھ کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

شگفتہ ہو کے کلی دل کی پھول ہو جائے!

یہ التجائے مسافر قبول ہو جائے!

غز لیات

گلزار ہست و بود نہ بیگانہ وار د

یکھ

ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار د

یکھ

آیا ہے تو جہاں میں مثال شرار د

یکھ

دم دے نہ جائے ہستی ناپائدار د

یکھ

مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں

تو میرا شوق دیکھ، مرا انتظار د

یکھ

کھولی ہیں ذوق دید نے آنکھیں تری

اگر

ہر رہ گزر میں نقش کف پائے یار د

یکھ

* * * *

نہ آتے ، ہمیں اس میں تکرار کیا ت

ھی

مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا

تھی

تمھارے پیامی نے سب راز ک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ھولا

خطا اس میں بندے کی سرکار کیا .

تھی

بھری بزم میں اپنے عاشق کو

تاڑا

تری آنکھ مستی میں ہشیار کیا ت

ھی!

تامل تو تھا ان کو آنے میں

قاصد

مگر یہ بتا طرز انکار کیا ت

ھی

کھنچے خود بخود جانب طور م

وسی

کشش تیری اے شوق دیدار کیا ت

ھی!

کہیں ذکر رہتا ہے اقبال ت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

یرا

فسوں تھا کوئی ، تیری گفتار کیا

تھی

* * * *

عجب واعظ کی دینداری ہے یا

رب

عداوت ہے اسے سارے جہاں

سے

کوئی اب تک نہ یہ سمجھا کہ اذ

ساں

کہاں جاتا ہے، آتا ہے کہاں

سے

وہیں سے رات کو ظلمت ملی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہے

چمک تارے نے پائی ہے جہاں سے

ہم اپنی درد مندی کا فسانہ

سنا کرتے ہیں اپنے رازداں سے

بڑی باریک ہیں واعظ کی چالیں

لرز جاتا ہے آواز اذاں سے

* * * *

لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

لیے

بجلیاں بے تاب ہوں جن کو جلانے کے

لیے

وائے ناکامی ، فلک نے تاک کر توڑا ا

سے

میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے

لیے

آنکھ مل جاتی ہے ہفتاد و دو ملت سے

تری

ایک پیمانہ ترا سارے زمانے کے

لیے

دل میں کوئی اس طرح کی آرزو پیدا ک

روں

لوٹ جائے آسماں میرے مٹانے کے

لیے

جمع کر خرمن تو پہلے دانہ دانہ چن کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

تو

آ ہی نکلے گی کوئی بجلی جلانے کے

لیے

پاس تھا ناکامی صیاد کا اے ہم

صفیر

ورنہ میں ، اور اڑ کے آتا ایک دانے کے لِ

یے!

اس چمن میں مرغ دل گائے نہ آزادی کا

گیت

آہ یہ گلشن نہیں ایسے ترانے کے

لیے

* * * *

کیا کہوں اپنے چمن سے میں جدا کیونکر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہوا

اور اسیر حلقۂ دام ہوا کیونکر

ہوا

جائے حیرت ہے برا سارے زمانے کا ہوں

میں

مجھ کو یہ خلعت شرافت کا عطا کیونکر

ہوا

کچھ دکھانے دیکھنے کا تھا تقاضا طور

پر

کیا خبر ہے تجھ کو اے دل فیصلا کیونکر

ہوا

ہے طلب بے مدعا ہونے کی بھی اک

مدعا

مرغ دل دام تمنا سے رہا کیونکر

ہوا

دیکھنے والے یہاں بھی دیکھ لیتے ہیں ت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

جھے

پھر یہ وعدہ حشر کا صبر آزما کیونکر
ہوا

حسن کامل ہی نہ ہو اس بے حجابی کا
سبب

وہ جو تھا پردوں میں پنہاں ، خود نما کیونکر
ہوا

موت کا نسخہ ابھی باقی ہے اے درد ف
راق!

چارہ گر دیوانہ ہے ، میں لا دوا کیونکر
ہوا

تو نے دیکھا ہے کبھی اے دیدۂ عبرت کہ
گل

ہو کے پیدا خاک سے رنگیں قبا کیونکر
ہوا

پرسش اعمال سے مقصد تھا رسوائی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مری

ورنہ ظاہر تھا سبھی کچھ ، کیا ہوا ، کیونکر ہوا

میرے مٹنے کا تماشا دیکھنے کی چیز تھی

کیا بتاؤں ان کا میرا سامنا کیونکر ہوا

* * * *

انوکھی وضع ہے ، سارے زمانے سے نرالے ہیں

یہ عاشق کون سی بستی کے یا رب رہنے والے ہیں

علاج درد میں بھی درد کی لذت پہ مرتا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ہوں

جو تھے چھالوں میں کانٹے ، نوک سوزن سے نکالے ہیں

پھلا پھولا رہے یا رب! چمن میری امیدوں کا

جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں

رلاتی ہے مجھے راتوں کو خاموشی ستاروں کی

نرالا عشق ہے میرا ، نرالے میرے نالے ہیں

نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی

نشیمن سینکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں

نہیں بیگانگی اچھی رفیق راہ منزل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

سے

ٹھہر جا اے شرر ، ہم بھی تو آخر مٹنے والے

ہیں

امید حور نے سب کچھ سکھا رکھا ہے واعظ

کو

یہ حضرت دیکھنے میں سیدھے سادے ، بھولے بھالے

ے ہیں

مرے اشعار اے اقبال کیوں پیارے نہ ہوں مجھ

ھ کو

مرے ٹوٹے ہوئے دل کے یہ درد انگیز نالے

ہیں

* * * *

ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے ک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

وئی

ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے ک

وئی

منصور کو ہوا لب گویا پیام م

وت

اب کیا کسی کے عشق کا دعوی کرے ۔

کوئی

ہو دید کا جو شوق تو آنکھوں کو بند

کر

ہے دیکھنا یہی کہ نہ دیکھا کرے ک

وئی

میں انتہائے عشق ہوں ، تو انتہائے ح

سن

دیکھے مجھے کہ تجھ کو تماشا کرے ۔

کوئی

عذر آفرین جرم محبت ہے حسن دو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ست

محشر میں عذر تازہ نہ پیدا کرے

کوئی

چھپتی نہیں ہے یہ نگہ شوق ہم نش

یں!

پھر اور کس طرح انھیں دیکھا کر ے

کوئی

اڑ بیٹھے کیا سمجھ کے بھلا طور پر

کلیم

طاقت ہو دید کی تو تقاضا کرے ک

وئی

نظارے کو یہ جنبش مژگاں بھی بار

ہے

نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے ک

وئی

کھل جائیں ، کیا مزے ہیں تمنائے شوق

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں

دو چار دن جو میری تمنا کرے ک

وئی

* * * *

جنھیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں

میں

وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں

میں

حقیقت اپنی آنکھوں پر نمایاں جب ہوئی ا

پنی

مکاں نکلا ہمارے خانۂ دل کے مکینوں

میں

اگر کچھ آشنا ہوتا مذاق جبہہ سائی

سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

تو سنگ آستانِ کعبہ جا ملتا جبینوں

میں

کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مج

نوں

کہ لیلی کی طرح تو خود بھی ہے محمل نشینوں

میں

مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جات

ے ہیں

مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں

میں

مجھے روکے گا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے

سے

کہ جن کو ڈوبنا ہو ، ڈوب جاتے ہیں سفینوں

میں

چھپایا حسن کو اپنے کلیم اللہ سے جس

نے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

وہی ناز آفریں ہے جلوہ پیرا نازنینوں میں

جلا سکتی ہے شمع کشتہ کو موج نفس ان کی

الٰہی! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

تمنا درد دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی

نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ، ارادت ہو تو دیکھا ن کو

ید بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

ترستی ہے نگاہ نا رسا جس کے نظارے کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

وہ رونق انجمن کی ہے انھی خلوت گزینوں
میں

کسی ایسے شرر سے پھونک اپنے خرمن دل
کو

کہ خورشید قیامت بھی ہو تیرے خوشہ چینوں
میں

محبت کے لیے دل ڈھونڈ کوئی ٹوٹنے
والا

یہ وہ مے ہے جسے رکھتے ہیں نازک آبگینوں
میں

سراپا حسن بن جاتا ہے جس کے حسن کا ع
اشق

بھلا اے دل حسیں ایسا بھی ہے کوئی حسینوں
میں

پھڑک اٹھا کوئی تیری ادائے "ما عرفنا
پر "

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

ترا رتبہ رہا بڑھ چڑھ کے سب ناز آفرینوں

میں

نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال

اپنا

بہت مدت سے چرچے ہیں ترے باریک بینوں

میں

خموش اے دل! ، بھری محفل میں چلانا نہیں

اچھا

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں

میں

برا سمجھوں انھیں مجھ سے تو ایسا ہو نہیں

سکتا

کہ میں خود بھی تو ہوں اقبال اپنے نکتہ چینوں

میں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

* * * *

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہ
وں

مری سادگی دیکھ کیا چاہتا
ہوں

ستم ہو کہ ہو وعدہ بے حج
ابی

کوئی بات صبر آزما چاہتا
ہوں

یہ جنت مبارک رہے زاہدوں
کو

کہ میں آپ کا سامنا چاہتا
ہوں

ذرا سا تو دل ہوں ، مگر شوخ
اتنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

وہی لن ترانی سنا چاہتا ہ
وں

کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہل م
حفل

چراغ سحر ہوں ، بجھا چاہتا
ہوں

بھری بزم میں راز کی بات کہہ
دی

بڑا بے ادب ہوں ، سزا چاہتا
ہوں

* * * *

کشادہ دست کرم جب وہ بے نیاز ک
رے

نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز ک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

رے

بٹھا کے عرش پہ رکھا ہے تو نے اے وا

عظ!

خدا وہ کیا ہے جو بندوں سے احتراز ک

رے

مری نگاہ میں وہ رند ہی نہیں سہ

اقی

جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز ک

رے

مدام گوش بہ دل رہ ، یہ ساز ہے

ایسا

جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز

کرے

کوئی یہ پوچھے کہ واعظ کا کیا بگڑتا

ہے

جو بے عمل پہ بھی رحمت وہ بے نیاز ک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

رے

سخن میں سوز ، الٰہی کہاں سے آتا ہے

یہ چیز وہ ہے کہ پتھر کو بھی گداز کرے

تمیز لالہ و گل سے ہے نالۂ بلبل

جہاں میں وانہ کوئی چشم امتیاز کرے

غرور زہد نے سکھلا دیا ہے واعظ کو

کہ بندگان خدا پر زباں دراز کرے

ہوا ہو ایسی کہ ہندوستاں سے اے اقبال

اڑا کے مجھ کو غبار رہ حجاز کرے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

رہے

*　　　*　　　*　　　*

سختیاں کرتا ہوں دل پر ، غیر سے غافل ہوں
میں

ہائے کیا اچھی کہی ظالم ہوں میں ، جاہل ہوں
میں

میں جبھی تک تھا کہ تیری جلوہ پیرائی نہ
تھی

جو نمود حق سے مٹ جاتا ہے وہ باطل ہوں
میں

علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بہ
دست

وائے محرومی! خزف چین لب ساحل ہوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

میں

ہے مری ذلت ہی کچھ میری شرافت کی

دلیل

جس کی غفلت کو ملک روتے ہیں وہ غافل ہوں

میں

بزم ہستی! اپنی آرائش پہ تو نازاں نہ

ہو

تو تو اک تصویر ہے محفل کی اور محفل ہوں

میں

ڈھونڈتا پھرتا ہوں اے اقبال اپنے آپ

کو

آپ ہی گویا مسافر ، آپ ہی منزل ہوں

میں

* * * *

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

مجنوں نے شہر چھوڑا تو صحرا بھی چھوڑ دے

نظارے کی ہوس ہو تو لیلی بھی چھوڑ دے

واعظ! کمال ترک سے ملتی ہے یاں مراد

دنیا جو چھوڑ دی ہے تو عقبی بھی چھوڑ دے

تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خود کشی

رستہ بھی ڈھونڈ ، خضر کا سودا بھی چھوڑ دے

مانند خامہ تیری زباں پر ہے حرف غیر

بیگانہ شے پہ نازش بے جا بھی چھوڑ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

www.freepdfpost.blogspot.com

دے

لطف کلام کیا جو نہ ہو دل میں درد

عشق

بسمل نہیں ہے تو تو تڑپنا بھی چھوڑ

دے

شبنم کی طرح پھولوں پہ رو ، اور چمن سے

چل

اس باغ میں قیام کا سودا بھی چھوڑ

دے

ہے عاشقی میں رسم الگ سب سے بیٹھنا

بت خانہ بھی ، حرم بھی ، کلیسا بھی چھوڑ

دے

سوداگری نہیں ، یہ عبادت خدا کی

ہے

اے بے خبر! جزا کی تمنا بھی چھوڑ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دے

اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبان عقل

لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

جینا وہ کیا جو ہو نفس غیر پر مدار

شہرت کی زندگی کا بھروسا بھی چھوڑ دے

شوخی سی ہے سوال مکرر میں اے کلیم!

شرط رضا یہ ہے کہ تقاضا بھی چھوڑ دے

واعظ ثبوت لائے جو مے کے جواز میں

اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ

www.freepdfpost.blogspot.com

دے

www.freepdfpost.blogspot.com

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com